زادِ محمود
فی فضائلِ درود
قرآن و سنت کی روشنی میں
غریب اور پسماندہ علاقوں میں
فروغ تعلیم کے لیے مصروف
تالیف:
مولانا محمود الرشید حدوٹی
مصنف۔ صحافی۔ دینی سکالر۔ داعی الی اللہ
ادارہ آبِ حیات ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
غوث گارڈن فیز۲، جی ٹی روڈ، مناواں لاہور کینٹ
Cell:0321-9458876-03009458876
Email:aabehayat2015@yahoo.com
www.facebook/idara aabehayat trust

یارب صل وسلم دائماً علی حبیبك خیر الخلق كلهم

زادِ محمود فی فضائلِ درود

قرآن و سنت کی روشنی میں

تالیف

حضرۃ مولانا **محمود الرشید حدوٹی** صاحب حفظہ اللہ

پرنسپل جامعہ رشیدیہ، لاہور مدیر اعلیٰ ماہنامہ آبِ حیات، لاہور
صدر ادارہ آبِ حیات ٹرسٹ، سرپرست جمعیت تحفظ اہل سنت والجماعت، لاہور

ایک ایسا رسالہ جس میں آقائے نامدار، تاجدار مدینہ، مراد المشتاقین، راحۃ للعاشقین حضرت نبی کریم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں ہدیہ درود وسلام بھیجنے کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، قرآن وسنت کے دلائل سے یہ بات واضح کی گئی ہے کہ سب سے افضل ترین عبادت نبی کریم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں تحفہ درود وسلام پیش کرنا ہے، ایک ایک حرف اور ایک ایک سطر پڑھنے سے ایمان وایقان کو جلا ملتی ہے، دل ودماغ کے بند دریچے وا ہوجاتے ہیں، ایک ایک حرف پڑھنے کے لائق۔ محمود آپ ﷺ کا عرشی نام بھی ہے۔

ناشر

جامعہ رشیدیہ، غوث گارڈن جی ٹی روڈ، مناواں، لاہور کینٹ

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا

محمود الرشید حدوٹی

کی چند شاہکار تصانیف

(1) اسلامی نظام حیات
(2) اسلام کا معاشی نظام
(3) اسلامی عبادات
(4) اسلامی عقائد
(5) تقابل ادیان
(6) اسلام اور مسیحیت
(7) اسلام اور یہودیت
(8) اسلام اور ہندومت
(9) کلام ربانی کی کرنیں
(10) سفید سمندر کے ساحل تک
(11) تپتے صحرا (سفر نامہ ٹمبکٹو)
(12) کاروان حرمین (سفر نامہ)
(13) سلگتے ریگزار (سفر نامہ نیجر)
(14) دریائے نیل کے ساحل تک
(15) جزیروں کے دیس میں (سفر نامہ)
(16) تاریخ عزیمت
(17) فضائل مصطفےٰ ﷺ
(18) کلام نبوی کی کرنیں
(19) معارف الفرقان
(20) شاتم رسول ﷺ کی شرعی سزا
(21) خطبات دعوت
(22) آخری دس سورتوں کی تفسیر
(23) عبرت ناک زلزلہ
(24) اسلام اور عورت
(25) اسلام میں عورت کا مقام
(26) اسلام اور نوجوان
(27) دعوت و تبلیغ
(28) مطالعہ اسلام
(29) اہل سنت والجماعت
(30) دیوار چمن سے زنداں تک
(31) گستاخ دین صحافی
(32) الاحادیث القدسیہ
(33) حدیقۃ الحضارہ فی العربیۃ المختارہ
(34) مصباح الصرف
(35) مصباح النحو
(36) رشوت ستانی
(37) بت شکن
(38) بسنت کا تہوار
(39) موت کا سوداگر
(40) ایمان کے ڈاکو
(41) بحر ظلمات کے ساحل تک
(42) اسلام اور پیغمبر اسلام
(43) غازی عبدالرشید شہیدؒ
(44) فضائل مسجد
(45) بے غبار تحریریں (کالم)
(46) مسلمان کون ہوتا ہے؟

یارب صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلھم

زادِ محمود

فضائل درود

تالیف

مولانا محمود الرشید عباسی حدوٹی

مدیر جامعہ رشیدیہ مناواں لاہور

ایک ایسی رسالہ جس میں آقائے نامدار، تاجدار مدینہ، مراد المشتاقین، راحۃ للعاشقین حضرت نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں ہدیہ درود وسلام بھیجنے کے فضائل بیان کیے گئے ہیں، قرآن وسنت کے دلائل سے یہ بات واضح کی گئی ہے کہ سب سے افضل ترین عبادت نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں تحفہ درود وسلام پیش کرنا ہے، ایک ایک حرف اور ایک ایک سطر پڑھنے سے ایمان وایقان کو جلا ملتی ہے، دل ودماغ کے بند دریچے وا ہو جاتے ہیں، ایک ایک حرف پڑھنے کے لائق۔ محمود آپ ﷺ کا عرشی نام بھی ہے۔

ناشر

ادارہ آب حیات ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

غوث گارڈن ۲ مناواں جی ٹی روڈ لاہور

۰۳۰۰۹۴۵۸۸۷۶

ضابطہ

نام کتاب	زاد محمود فی فضائل درود
مصنف	مولانا محمود الرشید حدوٹی
تزئین	فاروق اعظم
سرورق	ابو حنظلہ فاروقی
طابع	ڈاکٹر طاہر مسعود
مطبع	عبد اللہ پریس لاہور
سال اشاعت	دسمبر ۲۰۱۷ء
تعداد اشاعت	۵۰۰
ہدیہ	۱۰۰ روپے
ناشر	ادارہ آب حیات ٹرسٹ

ملنے کے پتے

ادارہ آب حیات ٹرسٹ غوث گارڈن فیز ۲ مناواں لاہور

جامعہ رشیدیہ غوث گارڈن فیز ۲ مناواں لاہور

جامعہ دار القرآن علیوٹ، مری

فہرست مضامین

موت سے واپسی ۷

درود شریف ۱۰

آیت مبارکہ صلاۃ وسلام ۱۰

آدم علیہ السلام کو سجدہ اور مصطفےٰ ﷺ کے لیے درود شریف ۱۰

درود شریف پڑھنے والوں کے لیے فرشتوں کی دعا ۱۰

درود شریف پڑھنے کا حکم ۱۱

درود شریف بھیجنا امر ربانی ہے ۱۲

بدن کی ستر بلائیں دور ۱۲

مقام درود باغ جنت ۱۳

درود شریف باعث شفاعت ۱۳

اسی سالہ خطائیں معاف ۱۴

درود شریف باعث بخشش ۱۴

موسیٰؑ کو درود شریف پڑھنے کا حکم ۱۵

کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کا اعزاز ۱۵

ایک نصرانی کا اسلام ۱۶

مجالس ذکر اور درود شریف ۲۰

فرشتوں کا مدینہ کی گلیوں کو گھیرنا ۲۱

تین شخص عرش کے سائے تلے ۲۲

مجلس درود شریف کی پاکیزہ خوشبو ۲۳
حضرت امام شافعی کی بخشش ۲۴
درود شریف نہ پڑھنے والا بخیل ۲۵
قیامت کی ہولناکی سے نجات ۲۶
درود شریف بھیجنے والے بندے کا اعزاز ۲۷
بندہ مومن اور مومنہ بندی کے لیے استغفار ۲۸
شیخ شبلی کا اعزاز واکرام ۲۹
روضہ اطہر پر مقرر کیا ہوا فرشتہ ۳۰
درود پڑھنے والے کے لیے فرشتہ کی دعا ۳۱
درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت ۳۲
کتاب میں درود لکھنے والے کا مقام ۳۲
درود شریف نبی ﷺ تک پہنچتا ہے ۳۳
درود شریف پڑھنے والوں کو فرشتوں کا جواب ۳۳
درود شریف، سات سو نیکیاں ۳۴
قیامت کے دن درود کی وجہ سے پہچان ۳۵
درود شریف نہ پڑھنے کا نقصان ۳۶
ایک مرد صالح کا انجام بخیر ۳۷
درود شریف بھیجنے والے کا جنت میں محل ۳۸
درود شریف بھیجنے والے کو جنت کی بشارت ۳۹

درود شریف کی وجہ سے دعا قبول	۴۰
مقام مصطفےٰ ﷺ	۴۱
صیغہ صلاۃ	۴۲
مصطفےٰ کریم ﷺ کی خوبیاں	۴۵
درود شریف پڑھنے کے فوائد	۴۵
درود شریف کے باعث دس اعزازات	۴۵
نبی بھی اعزاز والے، امت بھی اعزاز والی	۴۶
درود شریف گناہوں کی معافی کا ذریعہ	**۴۷**
درود شریف پڑھنے والے کے تین دن کے گناہ	۴۷
درود شریف بہترین دعا	۴۷
درود شریف پڑھنے سے دل منور و تاباں	۴۸
درود شریف کے باعث سیاہ چہرہ سفید	۴۹
درود شریف مشکلات کی گرہیں کھول دیتا ہے	۵۲
پلصراط اور درود شریف	۵۲
درود ترک کرنے والا جنت کا راستہ بھول جائے گا	۵۳
جہنم اور صلاۃ علی النبی ﷺ	**۵۳**
صلاۃ و سلام اور جنت کی بشارت	۵۵
اللہ کے ہاں درود شریف پڑھنے والے کا مقام	۵۶
چند خاص نکات	۵۶
درود شریف سے دوزخ پانچ سو سال دور	۵۸

کثرت درود شریف باعث کثرت ازواج	۵۸
کثرت درود شریف باعث قرب مصطفوی ﷺ	**۵۸**
کثرت درود شریف رب کے غصہ کو بجھاتا ہے	۵۹
درود شریف ابتدا، درمیان اور دعا کے آخر میں	۶۰
درود شریف شیطانی مکر کمزور کرتا ہے	۶۰
درود شریف اور نامہ اعمال کا وزن	۶۱
امت کے بارے میں حضرت نبی ﷺ کو راضی کیا جائے گا	۶۲
درود شریف پر دوام	۶۳
ام البشر حضرت اماں حواء کا مہر	۶۴
اہل ایمان کے گناہ اڑ جائیں گے	۶۵
اگر ذکر خدا ہو اور ذکر مصطفےٰ ﷺ نہ ہو	۶۶
درود شریف اور گناہوں کا کفارہ	۶۶

موت سے واپسی

بسم اللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ

میرا یہ ایمان کامل ہے کہ موت کا ایک دن طے ہے، موت کا ایک لمحہ معین ہے، موت کا جام ایک دن نوش جاں کرنا ہے، ہر متنفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے، کسی کو موت سے انکاری نہیں ہے، کافروں نے رب کا انکار کیا، رب کے نبیوں کا انکار کیا، رب کی کتابوں کا انکار کیا، رب کی بنائی ہوئی جنت اور دوزخ کو جھٹلایا، مگر موت ایسی اٹل حقیقت ہے جس کا انکار کوئی مائی کا لعل آج تک نہیں کر سکا۔

ہمارا ایمان ہے کہ موت ایک جام ہے جسے ہر ذی روح پیے گا، قبر ایک ایسا دروازہ ہے جس سے موت کا ذائقہ چکھنے والے ضرور داخل ہوں گے، میں عالم شباب میں کوہساروں سے اتر کر زندہ دلوں کے شہر لاہور پہنچا تھا، آج میں نے شیخوخیت کی دہلیز پر قدم رکھ دیے ہیں، زندگی کی اڑتالیس بہاریں دیکھ چکا ہوں، اب پہلے کی نسبت ہر روز موت کو اپنے قریب دیکھتا ہوں، میں بڑھ نہیں رہا بلکہ گھٹ رہا ہوں، بچے کو لوگ کہتے ہیں کہ یہ ابھی چھوٹا ہے بڑا ہو رہا ہے، مگر بڑے کتنے بڑے ہوں گے وہ تو گھٹ رہے ہیں، ان کی عمر تو کم ہو رہی ہے۔

۲۱ ستمبر ۲۰۱۷ کی دوپہر تھی، میں اپنے ضروری کام نمٹا کر گھر کی سمت واپس لوٹ رہا تھا، علامہ اقبال روڈ سے گزرتے ہوئے، کینال روڈ عبور کرتے ہوئے، شالیمار لنک روڈ سے گزرتا ہوا جب شالیمار باغ چوک کے قریب پہنچا تو میرا بائیک پھسل گیا۔

یہاں میری دیکھتی آنکھوں نے دیکھا کہ سڑک پر موبل آئل یا ڈیزل گرا ہوا تھا، بائیک اپنی رفتار پر ، اسی رفتار میں اس تیل پر بائیک رواں دواں ، اچانک سے دل میں خیالات نے انگڑائی لی کہ اس مصیب سے فوراً نیچے اترا جائے، چنانچہ انہی خیالات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے میں نے نیچے اترنے کا ارادہ کیا تو بالکل ہی نیچے اتر گیا۔

میں اپنی بائیک سے بھی نیچے اتر گیا، میں جس سیٹ پر براجمان تھا اس سے بھی نیچے اتر گیا، میں سڑک سے بھی نیچے اتر گیا، بلکہ خیالات کی آمد و رفت بھی ختم ہو گئی، میں کچھ لمحوں کے لیے بے ہوش ہو گیا۔

میرا شالیمار باغ کے قریب خوفناک ایکسیڈنٹ ہو گیا، جس کے نتیجے میں میری تین پسلیاں اور ایک ہنسلی کی ہڈی فیکچر ہو گئی تھی، جس کا مسلسل علاج ہو رہا ہے، آج جب میں یہ الفاظ تحریر کر رہا ہوں اس وقت بہتری محسوس کرتا ہوں۔

ایکسیڈنٹ کے بعد آج جراح کے مشورے سے میں نے ہنسلی اور پسلیوں کے دو ایکسرے کروائے ہیں، جن کو دیکھ کر جراح نے کہا کہ آپ کی ساری ہڈیاں جڑ گئی ہیں، جس پر میں نے الحمدللہ کہا اور آج دن بھر مجھے مسرت اور سکون رہا۔

میں عرض یہ کرنا چاہتا تھا کہ میں اس خوفناک ایکسیڈنٹ میں چارپائی پر پڑ گیا تھا، میرے والدین، میرے بیوی بچے، میرے دوست احباب مسلسل دعائیں کرتے رہے، میری بیمار پرسی کے لیے آنے والے دور و نزدیک کے دوست احباب نے دعاؤں میں کمی نہیں آنے دی۔

آج جب میں جراح سے اپنی اھلیہ اور بیٹے قاری اسامہ محمود حدوٹی کے ہمراہ واپس آ رہا تھا تو شالیمار چوک سے گزر ہوا، تو میں نے اپنی اھلیہ اور بیٹے کو وہ جگہ دکھائی جہاں میرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا، یقین جانیے کتنی دیر تک میں حیرت میں گم رہا، سوچتا رہا کہ میرے مہربان اللہ نے میرے اوپر کتنی مہربانی کی، میرا بائیک جس جگہ سے پھسلا وہاں سے جا کر اتنی دور لگا کہ اتنے فاصلے سے کسی صورت بچنا مشکل تھا۔

مگر میرے اللہ نے اپنی قدرت سے پھر بھی بچا لیا، گویا کہ یہ سفر موت سے میری واپسی ہوئی ہے اور ایک نئی زندگی مل گئی ہے۔ جس دن یہ ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس دن تو مجھے احساس نہ ہو سکا تھا، آج صحت یابی کے بعد میں نے وہ جگہ جا کر دیکھی تو مجھے احساس ہوا، کہ واقعی میں موت کے منہ سے واپس آیا ہوں، مجھے نئی زندگی مل گئی ہے، اگرچہ لاہور میں آنے کے بعد اس طرح کے واقعات کی ایک لمبی کہانی ہے، جو شاید لکھنے بیٹھ جاؤں تو اس پر بھی ایک کتاب مرتب ہو جائے۔

آج مجھے جب جراح نے بتایا کہ آپ کی ہڈیاں جڑ چکی ہیں تو میں نے الحمدللہ کہا اور عملی طور پر شکرانہ ادا کرتے ہوئے یہ رسالہ شائع کر رہا ہوں۔

یہاں یہ بات عرض کر دوں کہ میری زیر ادارت ایک اور میگزین ماہنامہ آب حیات شائع ہو رہا ہے، اس میں میں نے قرآنی آیت کے ذیل میں یہ مضمون لکھا تھا، جو میری تفسیر مطالعہ قرآن کی ساتویں جلد میں بھی موجود ہے اور رسالہ آب حیات میں بھی موجود ہے اور اسے اب شکرانہ کے طور پر زاد محمود یعنی فضائل درود نام رکھ کر ماہنامہ

صدائے جمعیت میں شائع کر رہا ہوں اور کتابی شکل میں بھی پیش کروں گا۔ تاکہ میرا یہ ہدیہ نافعہ میرے آقا و مولا، میرے پیارے نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش ہو جائے اور میرے اللہ کی رضا کا ذریعہ بن جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے، آمین یارب العالمین

میں اپنے ان ابتدائی کلمات میں ان تمام دوستوں کا، ان بزرگوں کا، ان بھائیوں کا، ان بہنوں کا، ان عزیزوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو میرے اس حادثہ کی خبر سن کر میری تیمارداری کے لیے میرے پاس تشریف لائے، میرے لیے دعائیں کیں۔

خادم اسلام

محمود الرشید عباسی حدوٹی

امیر جمعیت تحفظ اسلام پاکستان

۸ نومبر ۲۰۱۷ء بروز بدھ، بوقت ساڑھے دس بجے رات

☆☆☆

بندہ عاجز و فقیر نے صلاۃ وسلام علی سید الانام کے نام سے درود شریف کے موضوع پر ایک مستقل کتاب لکھی ہے، جس میں قرآن و سنت اور اکابرین سلف صالحین کی تحریروں سے میں نے اپنی اس متواضع کوشش کو مزین کیا ہے، پیش نظر مضمون بندہ عاجز وفقیر کے ہاتھ سے تحریر کی گئی قرآن کریم کی سوالاً جواباً تفسیر کے اندر شائع ہونے والا ایک طویل مضمون ہے، جو آیت مبارکہ صلاۃ وسلام کے ذیل میں لکھا گیا ہے، جو میری تفسیر مطالعہ قرآن کریم کی ساتویں جلد میں موجود ہے، اب میں اسے اعلیحدہ طور پر شائع کرنے اور اپنے احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، اس کی اشاعت کی اہم الاہم وجہ میں اپنے پیش لفظ میں بیان کر چکا ہوں۔

(بندہ محمود الرشید عباسی حدوٹی کان اللہ لہ)

زادِ محمود یعنی فضائل درود

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً{٥٦}الأحزاب.

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔

کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ

قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ فَنَزَلَتْ(ابن ماجہ)

ہم نے آپ ﷺ پر سلام تو جان لیا آپ پر صلاۃ (درود) کیسے بھیجیں؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو اس کے لئے تمام رسولوں کے درمیان سے منتخب فرمایا اور تمہیں تمام مخلوقات میں سے چنا لہذا تم اللہ کی نعمت کے بدلے میں اسی کا شکر ادا کرو۔ (اسباب النزول للنیشاپوری)

آدم کو سجدہ اور مصطفے ﷺ کے لیے درود شریف

عثمان واعظ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے امام سہل بن محمد بن سلیمانؒ کو یہ کہتے سنا یہ شرف جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو اس فرمان کے ذریعے بخشا، اس شرف سے جو آدم کو فرشتوں کو سجدے کا حکم دے کر بخشا سے زیادہ کامل اور تام ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کے ساتھ (آدم (علیہ السلام) کو) یہ شرف عطا کرنے میں شریک ہونا ناممکن ہے جبکہ نبی کریم ﷺ پر صلاۃ کی اللہ تعالیٰ نے خود اپنے بارے میں اور پھر فرشتوں کے بارے میں خبر دی ہے۔ لہذا وہ شرف جو ذات باری کی طرف سے صادر ہوا اس شرف سے بڑھ کر ہے جو صرف فرشتوں کے ساتھ خاص ہے اور اس میں اللہ کا ان کے ساتھ شریک ہونا محال ہے۔ (اسباب النزول)

امام تفسیر مجاہدؒ کہتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی، تو ابو بکر نے عرض کیا اللہ تعالیٰ جو چیز بھی آپ کو عطا فرمائے ہمیں بھی اس میں شریک کرے اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

(هوَ الَّذی یُصَلِّ عَلَیکُم وَمَلٰئِکَتَہٗ) سُورَۃُ الاَحزَاب ٤٣)

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ (اسباب النزول، در منثور)

درود شریف پڑھنے والوں کے لیے فرشتوں کی دعاء

حضرت نبی کریم ﷺ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دو فرشتے مقرر کر رکھے ہیں۔ جب بھی کسی مسلمان کے ہاں میرا تذکرہ ہوتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھتا ہے تو دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ ان دونوں فرشتوں کو کہتے ہیں آمین اور جس مسلمان بندے کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو فرشتے کہتے ہیں اللہ تجھے نہ بخشے۔

اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کی طرف سے ان فرشتوں کے جواب میں آمین کہی جاتی ہے

(مجمع الزوائدے/۹۳)

درود شریف پڑھنے کا حکم

امام کرخیؒ فرماتے ہیں کہ جس مجلس میں حضرت نبی کریم ﷺ کا نام پاک لیا جائے اس پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے۔

حضرت امام طحاویؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب بھی آپ ﷺ کا نام لیا جائے اس وقت درود شریف پڑھنا واجب ہے اور احتیاط اسی قول میں ہے اور جمہور کا یہ قول ہے۔ اگر دوسرے کیلئے صلاۃ کا لفظ بولا جائے گا تو تابع کی حیثیت سے آئے گا۔ جیسا کہیں صلی اللہ علی النبی وآلہ اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ باقی جب اہل بیت میں سے کسی کیلئے الگ طور پر صلاۃ کا لفظ لایا جائے گا۔ تو یہ مکروہ ہے اور رافضیوں کے نشانات میں سے ہے۔

درود شریف بھیجنا امر ربانی ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنے ایمان والے بندوں پر کس قدر مہربانی فرمائی کہ انہیں سردار دوجہاں، حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا، تاکہ انہیں دائمی ذلت آمیز عذاب سے بچائے، آپ ﷺ کی بزرگی، شرافت اور کرامت بڑھانے کے لیے ہمارا رب بھی آپ ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے۔

اسی طرح آپ ﷺ کی فضیلت اور عظمت بڑھانے کے لیے فرشتے بھی آپ ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بھی حکم دے رہے ہیں کہ وہ آپ ﷺ پر درود شریف بھیجیں تاکہ ان کے لیے جنت میں داخلے کا سامان اور جنت میں عزت والا مقام مل جائے، یہ فرمان گرامی اس عظیم ہستی کا ہے جو ہمیشہ سے خوب سننے والی ہے، جو ہمیشہ سے خوب جاننے والی ہے، جو ہمیشہ سے بلند مرتبے والی ہے، جو ہمیشہ سے عظیم الشان ہے، اس لیے اہل اسلام کو چاہیے کہ وہ رحمت دوجہاں ﷺ کی ذات اقدس پر صلاۃ وسلام بھیجیں تاکہ بروز محشر آپ ﷺ کی شفاعت کے مستحق بن سکیں۔

بدن کی ستر بلائیں دور

علامہ ابن القیم جوزیؒ اپنے مواعظ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض روایات میں آتا ہے کہ کوئی فرشتہ، کوئی نبی، کوئی ولی، کوئی صفی، کوئی صدیق، کوئی شہید، کوئی متقی، کوئی پرہیزگار، کوئی نیک بخت قیامت کے دن ایسا نہیں ہوگا جو یوں نہ کہتا ہو کہ اے پروردگار! محمد ﷺ کے صدقے مجھے اپنے عذاب سے نجات عطا فرمائیے، جو بندہ آپ ﷺ سے سوال کرے اور آپ ﷺ کے مولا اللہ تعالیٰ سے اپنی کوئی حاجت پوری کروائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کر دیں گے، اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کے وقت اس سے ستر بلائیں دور کر دیں گے، جن کا تعلق اس کے بدن سے ہوگا، اس کے دین سے

ہو گا، اس کے مال سے ہو گا اور جس کا تعلق اس کے گھر سے ہو گا اور اللہ تعالیٰ اس کے ستر درجات کو بلند فرمادیں گے۔ (بستان الواعظین)

صَلَّى الْإِلَهُ وَكُلُّ عَبدٍ صَالِحٍ ... وَالطَّيِّبُونَ عَلَى السِّرَاجِ الْوَاضِحِ
اَلْمُصْطَفىٰ خَيرُ الْأَنَامِ مُحَمَّد ... الطَّاهِرِ الْعلم الضياء اللائح
زَينُ الْأَنَامِ المُرتَضىٰ عَلَمُ الْهُدىٰ ... الصَّادِقِ الْبَر الوَفِي النَّاصِح
صَلَّى عَلَيْهِ الله مَا هَبت صَبَا ... وَتَجَاوَبَت وَرَقُ الْحَمَامِ النَّائِح

مقام درود باغ جنت

ایک روایت میں تو یہاں تک آتا ہے کہ زمین کے جس ٹکڑے پر حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر بہت زیادہ درود شریف پڑھا جاتا ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بن جاتا ہے، اور وہ ٹکڑا درود شریف پڑھنے والوں اور جہنم کے پردوں کے درمیان ایک مضبوط قلعہ اور آڑ بن جاتا ہے، اس لیے اہل ایمان مردوں اور اہل ایمان عورتوں کو چاہیے کہ وہ سخت ترین عذاب سے اپنی حفاظت کا سامان کریں۔

درود شریف باعث شفاعت

جو لوگ نبی کریم ﷺ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھیں گے نبی کریم ﷺ ان کے درود شریف پڑھنے کی بقدر ان کی شفاعت کریں گے، جیسا کہ ایک روایت میں حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

(أَكْثِرُوا من الصَّلَاة عَلِيّ فَإِنِّي أَشفَعُ لَكُم عَلَى قَدر ذٰلِكَ (بستان الواعظين)

مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، میں اسی کی بقدر تمہاری شفاعت کروں گا۔

صَلَّى الْإِلَهُ عَلَى قَدر الحَبِيب وَمن ... وسط الْمَدِينَة يَعْلُو فَوْقَهُ النُّورُ
رَفَعَت قُرَيْش هُنَالِكَ نَعش سَيِّدَهَا ... فَثَمَّ ثكل التقى وَالْبر مَقبُور
وَثمّ خير عباد الله كلهم ... وَثمّ أكْرم خلق الله محبور

بعض روایات میں یہاں تک ہے کہ عرش پر لکھا ہوا ہے کہ جو میری رحمت کا شوق رکھے گا میں اس پر رحم کروں گا، جو مجھ سے مانگے گا میں اسے دوں گا، جو مجھ سے نہیں

مانگے گا میں اسے فراموش نہیں کروں گا، جو شخص محمد ﷺ کے بقدر میرے قریب ہو گا میں اس کے گناہوں کو معاف کر دوں گا اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

اسی سالہ خطائیں معاف

جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ آپ ﷺ پر درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کی اسی سالہ خطائیں معاف فرمادیں گے، جیسے حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

من صلى عَلَيّ فِي يَوْم الْجُمُعَة مِائَةَ مَرَّةٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ خَطِيئَة ثَمَانِينَ سَنَةً

جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی اسی سالہ خطائیں معاف فرمادیں گے۔ (الدر النضود فی الصلاۃ والسلام علی صاحب المقام المحمود)

صَلُّوا عَلَى الْمُصْطَفٰى زُلفىٰ تُقَرِّبُكُم ... إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ خير مَا اكتَسَبَا

أَعلَا الْأَنَامِ عَلَى فِي جَلَالَتِهِ ... وَاشرَفُ الْخَلق مَنْسُوبًا إِذَا انتَسَبَا

وَأَسرَعُ النَّاسِ يَوْمَ الْعَرضِ مَغْفِرَةً ... إِذَا الْعِقَابُ بَدَا لِلْخَلقِ وَانتَصَبَا

درود شریف باعث بخشش

حافظ ابن جوزیؒ نے شیخ المشائخ حضرت شبلی نوراللہ مرقدہ سے نقل کیا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میرے پڑوس میں ایک شخص مر گیا، میں نے اس کے مرنے کے بعد اسے خواب میں دیکھا، پھر میں نے اس کے احوال اس سے پوچھے، اس نے مجھے بتایا کہ اے شبلی! مجھ پر سخت حالات گزرے ہیں، منکر نکیر کے سوالات کے وقت میری زبان لڑکھڑانے لگی، میرے پاس دو فرشتے آئے، ان میں سے ایک نے چاہا کہ وہ مجھے جلدی سے سزا دے، اچانک ہی ایک بہت ہی حسین و جمیل شخص جس جیسا خوبصورت انسان میں نے کبھی بھی نہیں دیکھا تھا وہ میرے اور ان دونوں فرشتوں کے درمیان حائل ہو گیا، میں نے اس شخص سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ میں وہ فرشتہ ہوں جسے اللہ نے حضرت محمد ﷺ پر پڑھے جانے والے درود شریف سے پیدا کیا، تو حضرت محمد ﷺ پر

بہت زیادہ درود شریف پڑھتا ہے، میں اللہ کے امر سے تجھے تمام پریشانیوں سے چھٹکارہ دلاؤں گا، دوزخ کے عذاب سے خلاصی دلاؤں گا، میں اس وقت تک تجھ سے جدا نہیں ہوں گا جب تک میں اللہ کی رحمت سے تجھے جنت میں داخل نہ کروادوں۔

مَن كَانَ يُكثِرُ بِالصَّلَاةِ ... مُؤَمِّلًا فَضل النَّبِي
أعطَاهُ رب مُحَمَّد ... عَونًا من اللُّطفِ الْخَفِي

موسیٰ کو درود شریف پڑھنے کا حکم

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ اے موسیٰ! اگر آپ یہ چاہیں کہ میں آپ سے اس سے زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا کہ آپ کی زبان سے نکلنے والا کلام آپ کی زبان سے قریب ہے، اتنا قریب ہو جاؤں جتنا کہ آپ کی آنکھوں کا نور آپ کی آنکھوں سے قریب ہے، اور آپ کے کانوں کی شنوائی آپ کے کانوں سے قریب ہے تو میرے حبیب حضرت محمد ﷺ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھیں۔ (بستان الواعظین)

صَلَّى الْإِلَهُ عَلَى النَّبِي مُحَمَّد ... خَيرِ الْأَنَامِ وَجَاءَهُ التَّنْزِيلُ
وَبفَضلِهِ نَطَقَ الْكِتَابُ وَبَيَّنَت ... بِصِفَاتِهِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ
ذَاكَ النَّبِيُ الْهَاشِمِي الْمُصْطَفى ... قَد جَاءَهُ التَّرفِيعُ وَالتَّفضِيلُ
أَسرىٰ بِهِ الْمَولىٰ إِلَى أُفُق السَّمَا ... فَوقَ الْبُرَاقِ وَعِنْده جِبْرِيلُ

کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کا اعزاز

حضرت محمد بن نعمان سے روایت ہے کہ ہم حضرت نبی کریم ﷺ کے پاس تھے کہ آپ ﷺ کے پاس انصار میں سے ایک نوجوان کسی کام سے حاضر ہوا، آپ ﷺ نے اس نوجوان کی وجہ سے اپنے اور حضرت ابو بکر کے بیچ میں گنجائش پیدا کی، حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق سے فرمایا کہ اے ابو بکر! ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ بات گراں گزری ہو گی کہ میں نے اس نوجوان کو اپنے اور تیرے درمیان بٹھایا، حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! یارسول اللہ! واقعی مجھے یہ بات بہت گراں گزرتی

ہے کہ میرے اور آپ ﷺ کے درمیان میں کوئی اور شخص آجائے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، اے ابو بکر! یہ نوجوان مجھ پر اس قدر درود شریف پڑھتا ہے کہ میری امت میں سے کوئی بھی نہیں پڑھے گا، حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا کہ یارسول اللہ! یہ کیسے کہتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کہ وہ یوں کہتا ہے

اللَّهُمَّ صل على مُحَمَّد عَدَدَ مَن صَلَّى عَلَيهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدِ مَن لَّم يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَن يُصَلَّى عَلَيهِ وصل على مُحَمَّد كَمَا يَنْبَغِي أَن يُصَلَّى عَلَيهِ

اے میرے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر درود شریف بھیجیے ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو آپ ﷺ پر درود شریف بھیجیں گے، اور درود شریف بھیجیے حضرت محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جو آپ ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتے، اور درود شریف بھیجیے حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے ان پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے، اور درود شریف بھیجیے حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ کو پسند ہو کہ ان پر اس طرح درود شریف پڑھا جائے، اور درود شریف بھیجیے حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ ان پر درود شریف پڑھا جانا مناسب ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے ہاں جو مرتبہ حضرات انبیاء کرام کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، ان کے بعد علی المرتضی رضی اللہ عنہ، عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے وہ انہی کا حصہ اور انہی کا نصیب ہے۔

لیکن مقام غور ہے کہ اس نوجوان کو اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھا کر کیا عظیم رتبہ اور اعزاز بخشا، کہ اس نوجوان کے دل میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کے لیے ایسا درود شریف ڈالا، چنانچہ حضرت نبی کریم ﷺ نے اسے عزت دی، پروٹوکول دیا۔

ایک نصرانی کا اسلام

حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں ایک پادری کو دیکھا جو خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا، میں نے اس سے پوچھا کہ وہ کونسی چیز ہے جس نے تجھے تیرے آبائی دین سے پھیر دیا ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے اپنے آبائی دین کو اس سے بہتر دین سے تبدیل کر دیا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ وہ کیسے؟ اس نے کہا کہ میں نے بحری سفر کیا، جب ہم بیچ میں پہنچے تو ہماری کشتی ٹوٹ گئی۔

چنانچہ میں ایک تحت پر چڑھ گیا، پھر ایسا ہوا کہ دریائی موجیں مسلسل مجھے دھکیلتی رہیں، یہاں تک کہ ان موجوں نے مجھے دریائی جزیروں میں سے ایک جزیرہ میں پھینک دیا، جس میں بہت زیادہ درخت تھے، ان درختوں کا پھل شہد سے زیادہ میٹھا تھا، مکھن سے زیادہ نرم تھا، اس جزیرہ میں ایک نہر چل رہی تھی جو بہت ہی میٹھی تھی، میں نے اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کی، اور میں نے کہا کہ میں اس پھل سے کھاؤں گا اور اس نہر سے پیوں گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے لیے اس مشکل کو آسان کر دے، جب دن ختم ہو جاتا تو مجھے جانوروں سے خوف آتا تھا، اس لیے میں ان درختوں میں سے کسی درخت پر چڑھ جاتا تھا، پھر ان میں سے ایک ٹہنی پر سو جاتا، جب رات کا درمیانی حصہ آتا تو پانی کی سطح پر ایک جانور آجاتا، جو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا، اور یوں کہتا کہ

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰه الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ مُحَمَّدٌ رَسُول اللّٰه النَّبِي الْمُخْتَار أَبُو بكر الصّديق صَاحِبُهُ فِي الْغَار عمر الْفَارُوق مِفْتَاحُ الْأَمْصَار عُثْمَانُ الْقَتِيلُ فِي الدَّار عَلِيٌّ سيفُ اللّٰه عَلَى الْكُفَّار فَعَلَى مُبغِضِيهم لَعنَةُ الْجَبَّار وَمَأْوَاهُم جَهَنَّمُ وَبئسَ الْقَرَارُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو غالب زبردست ہے، حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، جو چنے ہوئے نبی ہیں، حضرت ابو بکر صدیق ان کے غار کے ساتھی ہیں، عمر فاروق شہروں کی کنجی ہیں، عثمان غنی گھر کے اندر مقتول ہوئے، علی المرتضی کافروں کے خلاف اللہ کی تلوار ہیں، ان کے خلاف بغض رکھنے والے پر اللہ جبار کی لعنت ہو، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

چنانچہ وہ مسلسل یہ کلمات کہے جارہا تھا یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی، تو اس نے کہا
لَا إِلَه إِلَّا الله الصَّادِق الْوَعْد والوعيد مُحَمَّد الْهَادِي الرشيد أَبُو بكر الصّديق الْمُوفق السديد عمر بن الْخطاب سور من حَدِيد عُثْمَان الْقَتِيل الشَّهِيد عَليّ ذُو الْبَأْس الشَّدِيد فعلى مبغضيهم لعنة الرب الْمجِيد
الله تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ وعدوں اور وعیدوں کا سچا ہے، حضرت محمد ﷺ درست سمت کی طرف راہنمائی کرنے والے ہیں، ابو بکر وہ ہیں جن کو درست بات کی توفیق دی گئی ہے، عمر لوہے کی دیواروں میں سے ایک دیوار ہیں، عثمان مقتول شہید ہیں، علی سخت لڑائیوں والے ہیں، ان کے ساتھ بغض رکھنے والے پر بزرگی والے رب کی لعنت ہو۔

جب وہ جانور خشکی تک پہنچا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ اس کا سر شتر مرغ کی طرح ہے، اس کا چہرہ انسان کے چہرے کی طرح ہے، اس کے پائے اونٹ کے پائیوں جیسے ہیں، اس کی دم مچھلی کی دم کی طرح ہے، یہ دیکھ کر مجھے اپنی ہلاکت کا خوف پیدا ہو گیا، چنانچہ میں نے اس کے آگے اپنے کو بھگایا، پھر میں ٹھہر گیا،
پھر اس نے پوچھا کہ تیرا دین کیا ہے؟
میں نے کہا کہ میں نصرانی ہوں،

اس نے کہا کہ تیری بربادی تو دین حنیفی کی طرف لوٹ جا، چنانچہ میں جنات اہل ایمان میں سے ایک قوم کے صحن میں اترا، ان کے ہاں مسلمان ہی سلامت رہ سکتا ہے، میں نے پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ اس نے کہا کہ
تَشهَدُ أَن لَا إِلَه إِلَّا الله وَأَن مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فقلتها فَقَالَت أتم إسلامك بالترحم على أبي بكر وَعمر وَعُثْمَان وَعلي رضوَان الله عَلَيْهِم أَجْمَعِينَ
تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اور اس بات کی گواہی دے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، پھر اس نے کہا کہ تو اپنا اسلام مکمل کر حضرت

ابو بکر، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین پر دعائے رحم کرتے ہوئے۔

میں نے پوچھا کہ تمہارے پاس یہ بات کون لے کر آیا؟

اس نے کہا کہ ہماری قوم رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئی تھی، انہوں نے آپ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرمارہے تھے کہ

إذا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ تَأتي الجَنَّةُ فتُنَادِي بِلِسَان طَلِق يَا إلٰهي قَد وَعَدتَ أَن تشُدَّ أَركَاني فيَقُولُ الجَلِيلُ جَلَّ جَلَالُه قَد شَدَدتُ أَركَانَكَ بِأَبي بَكر وَعُمَر وَعُثْمَانَ وَعَلي وَزَيَّنتُكِ بالحَسَنِ وَالحُسَيْنِ

جب قیامت کا دن ہو گا تو جنت آئے گی جو واضح زبان میں کہے گی کہ اے میرے الہ! تو نے وعدہ کیا تھا کہ تو میرے ارکان کو مضبوط کرے گا، رب جلیل فرمائیں گے کہ میں نے تیرے ارکان کو مضبوط کیا ہے ابو بکر، عمر، عثمان، علی کے ساتھ اور تجھے مزین اور خوبصورت بنایا ہے حسن اور حسین کے ساتھ۔

پھر اس جانور نے کہا کہ تو ٹھہرنا چاہتا ہے یا اپنے گھر والوں کی طرف لوٹنا چاہتا ہے، میں نے اس سے کہا کہ میں اپنے گھر والوں کی طرف لوٹنا چاہتا ہوں، اس نے کہا کہ اتنی دیر صبر کرو جتنی دیر میں کوئی کشتی گزرے، اچانک دیکھا کہ ایک کشتی چل رہی تھی، میں نے اس کی طرف اشارہ کیا، چنانچہ انہوں نے میری طرف کشتی کو موڑ دیا، جب میں کشتی پر ان کے ساتھ سوار ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کشتی میں بارہ ایسے لوگ سوار تھے جو سارے کے سارے عیسائی تھے، میں نے اپنے اس قصہ کی انہیں خبر دی تو وہ سارے لوگ مسلمان ہو گئے۔

اہل اسلام کو اللہ کی اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے نعمت اسلام سے انہیں مالامال کیا، حضرت محمد ﷺ کی سنت کی طرف راہنمائی کی، ان کے نیکوکار صحابہ کرام کی محبت سے سرشار کیا، اسلام کی دولت دے کر تمام انسانوں میں ممتاز کر دیا، اسی اسلام کے

بارے میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران میں فرمایا کہ سچا دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

لَهَجت بذكركَ مهجتي ولِسَاني ... وَحَلَلتُ مِن قَلبِي بِكُل مَكَان
فَأَنَا بذكركَ فِي الْبَرِيَّة كلها ... علم وحبك آخِذٌ بعِنَاني
سُلْطَانُ حُبِّكَ فِي الْهَوَى عَينُ الْهَوَى ... وَبِهِ تعزز فِي الْهَوَى سُلطَاني
أَنْتَ النَّبِي الْهَاشِمِي مُحَمَّد ... صَلَّى الْإِلَهُ عَلَيْكَ فِي الْقُرْآنِ
أَنْتَ الحَبِيبُ لأَهل دِينِكَ كلهم ... يَوْمَ الْمَعَادِ وَمَوقفُ الخُسرَانِ
أَنْتَ الشَّفِيعُ لِمَن عَصى رَبَّ الْعُلَا ... أَنْتَ الدَّلِيلُ لجَنَّةِ الرضْوَان
فَلأَذكُرَنَّكَ مَا بَقِيتُ معمرًا ... حَتَّى الْمَمَات وَلَا يَمَلُّ لِسَاني
فَصَلَاةُ رَبِّي مَاجِدٌ وَمُهَيمِنٌ ... تَرَى عَلَيْك تَعَاقَبَ المَلَوَان

مجالس ذکر و درود شریف

حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ

إِنَّ الْمَجَالِسَ أَوتادٌ جُلَسَاؤُهم الْمَلَائِكَةُ إِذَا جَلَسُوا لِذِكر اللهِ حَفَّت بهم الْمَلَائِكَةُ مِن لَّدُن أَقْدَامُهُم إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ بِأَيدِيهِم قَرَاطِيسُ الْفِضَّةِ وَأَقْلَامُ الذَّهَب يَكْتُبُونَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ أَكْثِرُوا رَحِمَكُمُ اللهُ فَإِذَا استَفتَحُوا فِي الذِّكر فُتِحَت لَهُم أَبْوَابُ الْجَنَّة وَاستُجِيبَ لَهُمُ الدُّعَاءُ وَتَطَّلِعُ عَلَيهِم الحُورُ الْعِينُ وَأَقبَلَ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِم بِوَجْهِهِ الْكَرِيمُ مَا لَم يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيره وَيَتَفَرَّقُوا (بستان الواعظين لابن الجوزی رح)

بے شک جو مجالس جمی رہتی ہیں، یہ لوگ جب اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں، قدموں سے لے کر آسمان کے بادلوں تک، ان کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، سونے کے قلم ہوتے ہیں، جن سے وہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف لکھتے ہیں۔

پھر وہ کہتے ہیں کہ اللہ تم پر رحم کرے درود شریف زیادہ کرو، جب یہ لوگ ذکر شروع کرتے ہیں تو ان کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، ان کی دعا قبول کی جاتی ہے، موٹی آنکھوں والی حور ان کو جھانک کر دیکھتی ہے، اللہ تعالیٰ اپنے چہرے کے ساتھ ان کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، جب تک یہ لوگ کسی اور بات میں مشغول نہیں ہو جاتے اور جب تک مجلس سے جدا نہیں ہو جاتے۔

بندہ راقم الحروف کو یہ روایت باوجود بسیار تلاش کے کسی حدیث کی کتاب میں دستیاب نہیں ہو سکی، البتہ علامہ ابن القیم جوزی کے مواعظ وخطبات پر مشتمل کتاب بستان والواعظین میں ملی ہے، جہاں درود شریف پر ان کا تفصیلی وعظ اور خطبہ موجود ہے، میں نے ابن جوزی پر اعتماد کرتے ہوئے یہاں یہ روایت نقل کی ہے، اپنے استاذ حضرت مولانا نوراشرف صاحب ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ سے رابطہ کرکے اس روایت کے بارے میں پوچھا تو حضرت نے فرمایا کہ اس روایت کی سند میں ضعف ہے، البتہ اسے نقل کیا جاسکتا ہے، اسے تحریر میں لایا جاسکتا ہے۔

کس قدر خوش نصیب اور قابل مبارکباد ہیں وہ لوگ جن کو اللہ تعالیٰ نے ذکر کرنے والی زبان عطا فرمائی، کس قدر خوش بخت اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جن کو حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنے کی سعادت مل گئی۔

إِذَا طَيَّبَ النَّاسُ الْمَجَالِسَ بَينَهُم ... مداماً وَرَيحَانًا فَذِكرُكَ طِيبُنَا
وَلَو كَانَتِ الدُّنْيَا نَصِيبًا لأَهْلِهَا ... فَحُبُّكَ مِن كُل الْأَمَانِي نَصِيبُنَا
وَإِن كَانَ حُبُّ الْخَلق بَعْضًا لبَعْضِهِم ... فَأَنتَ مِنَ الْخَلق الْجَمِيعِ حَبِيبُنَا

فرشتوں کا مدینہ کی گلیوں کو گھیرنا

حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنے صحابہ کرام میں سے ایک شخص سے پوچھا کہ

مَا قُلتَ البَارِحَةَ مِن قَولِ الْخَيْر قَالَ الرَّجلُ يَا رَسُولَ الله صَلَّى الله عَلَيْكَ قُلتُ اللَّهُمَّ صل على مُحَمَّد وعَلَى آل مُحَمَّد حَتَّى لَا يَبْقى مِنَ الصَّلَوَات شَيْءٌ ويُبَارَكُ

عَلی مُحَمَّدٍ وعَلی آل مُحَمَّدٍ حتَّی لَا یَبْقی مِنَ البَرکَاتِ شَيْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآل مُحَمَّدٍ حَتَّی لَا یَبْقی مِنَ الرَّحمَاتِ شَيْءٌ(بستان الواعظین)

آج رات کو آپ نے کلمہ خیر میں سے کون سی بات کہی تھی؟ اس شخص نے کہا کہ یارسول اللہ! میں نے یوں کہا تھا کہ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت اس قدر نازل فرما کہ رحمتوں میں سے کوئی شے باقی نہ رہے، اور حضرت محمد ﷺ کو برکت دی جائے، حضرت محمد ﷺ کی آل کو برکت دی جائے اس قدر کہ برکات میں سے کوئی شے باقی نہ رہے، اور حضرت محمد ﷺ پر رحم فرما، حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحم فرما یہاں تک کہ رحمتوں میں سے کوئی شے باقی نہ رہے۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابی کے یہ جواب سن کر فرمایا کہ

لذلِك رَأَیْتُ البَارحَۃَ الْمَلَائِکَۃُ یحفُونَ بأَزقَّۃِ الْمَدِینَۃِ

اسی لیے تو میں نے رات کو دیکھا کہ فرشتے مدینہ کی گلیوں کو گھیرے ہوئے ہیں۔

اس لیے سید الانبیاء، افضل الاحباء، اکرم الاصفیاء پر اس قدر درود شریف پڑھنا چاہیے جو دن اور رات جاری رہے، اس میں کوئی انقطاع اور فصل نہ آئے، رات کی تاریکی ہو یا دن کا اجالا آپ ﷺ کی ذات پر درود شریف بھیجتے رہنا چاہیے۔

صَلَّی الْإِلَٰهُ عَلَی خَیرِ الْأَنَامِ وَمَن ... نَرجُو النَّجَاۃَ بِهِ فِي مَوضِعِ العَطَب

فَهُوَ الشَّفِیعُ لِمَن یَرْجُو شَفَاعَتَهُ ... عِندَ الْحِسَاب وَعِندَ اللَّهْو وَالْکَرَب

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

إِنَّ أَولَی النَّاسِ بِي أَکْثَرُهم عَلَيَّ صَلَاۃً

بے شک مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اس لیے اہل اسلام کو چاہیے کہ حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں، اللہ تعالیٰ کے چمٹنے والے عذاب سے اپنی حفاظت کرتے رہیں، اس کے ذریعے اپنے رب کی رضا تلاش کرتے رہیں۔

يَا خَيرَ مَوْلُودٍ تَعَاظَمَ فَخرُه ... وأَتى بأَشرَف مِلَّةٍ وَكِتَاب
صَلَّى الْإِلَهُ عَلَيْكَ يَا خَيرَ الوَرَىٰ ... مَا أَنهَلَ فِي الْآفَاق قَطرُ سَحَاب
يَا خَيرَ مَبْعُوث إِلَى خَير أُمَّة وَأَكْرَم مَن يَدْعُو لِسُبُل صَوَاب

تین شخص عرش کے سائے تلے

حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ

ثَلَاثَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تحت عَرشِ الله يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّه قيلَ مَن هُم يَا رَسُولَ الله قَالَ مَن فَرَّجَ عَن مَّكرُوب أمَّتِي وَمَن أَحْيَا سُنَّتِي وَمَن أَكثَر الصَّلَاةَ عَلَيَّ

تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے نیچے ہوں گے، یہ وہ دن ہو گا کہ جس دن عرش الٰہی کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہو گا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ایک تو وہ شخص ہو گا جو میرے کسی امتی سے تکلیف دہ چیز کو دور کرے گا، دوسرا وہ شخص ہو گا جو میری سنت کو زندہ کرے گا، تیسرا وہ شخص ہو گا جو مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجے گا۔ (الدر المنضود)

اس عظیم الشان سعادت اور پروٹوکول کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم لوگ مصیبت زدہ، پریشان حال، خستہ حال لوگوں کا خیال رکھیں، ان کے دکھ درد میں شریک ہوں، ان کے غم بانٹیں، ان کے دکھوں کا مداوا کریں، ان کی تکالیف کو دور کریں، اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بتائی ہوئی تعلیمات کے مطابق پورے کریں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سنتوں کو عملی رواج دیں، سنتوں کو زندہ کریں، ایک روایت کے مطابق جو شخص فساد امت کے زمانے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایک سنت کو زندہ کرے گا اسے سو شہیدوں کا اجر و ثواب ملے گا، اسی طرح حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات اقدس پر درود شریف کا تحفہ بھیجتا رہے۔

صَلُّوا عَلَى خَيرِ الْأَنَامِ كَرَامَةً ... وَجَلَالَةً يَا مَعشَرَ الْإِسْلَامِ
فَهُوَ النَّبِي الْمُصْطَفىٰ عَلَمُ الْهُدَىٰ ... وَأَدَلُّ مَن يَدْعُو لِسُبُل قِوَامِ

نَطَقَ الْكِتَابُ بفَضلِهِ وَجَلَالِهِ ... وَبفَضلِهِ نَنجُو مِنَ الأَسقَامِ
صَلُّوا عَلَى خَير الْبَرِيَّةِ كُلهَا ... مَا لَاحَ بَدرٌ تحت جُنحِ ظُلَامِ
فَهُوَ السَّبِيلُ لِدَارِ كُل كَرَامَة ... وَهُوَ الدَّلِيلُ لجَنَّة وَسَلامِ
وَهُوَ الشَّفِيعُ لِمَن يَّدِينُ بِدِينِهِ ... وَلِمَن يَّلُوذُ بِمِلَّةِ الْإِسْلَامِ

مجلس درود شریف کی پاکیزہ خوشبو

علامہ ابن جوزیؒ نے بستان الواعظین میں صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کی روایت صیغہ مجہول کے ساتھ ذکر کی ہے کہ صحابہ نے فرمایا

مَا من مجْلِسٍ يُصَلِّي فِيهِ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نَمت لَهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ حَتَّى تَبلُغَ عَنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ هَذِه رَائِحَةُ مجْلِسٍ صُلِّيَ فِيهِ عَلَى النَّبِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ(بستان الواعظين للجوزى)

جس مجلس میں درود شریف پڑھا جاتا ہے اس کی پاکیزہ خوشبو بڑھتی رہتی ہے، یہاں تک کہ آسمان کے بادلوں تک جا پہنچتی ہے، پھر فرشتے یہ کہتے ہیں کہ یہ اس مجلس کی خوشبو ہے جس میں حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھا گیا ہے۔

تَتَعَطَّرَ الأَنفَاسُ مَا ذُكِرَت ... أَخبَارُه فِي الْمَجْلِسِ الْعِطر
سُبْحَانَ بَارِيهِ وَخَالِقِهِ ... نُورًا تصور أَجمَل الصُّوَر
اَلْمِسكُ مُنحَدِر ببُردَتِهِ ... وَالْوَجْهُ مِنْهُ طَلعَةُ الْقَمَر
يَا صَادِقًا فِيمَا يُخبُرُنَا ... بِشَهَادَةِ الأَسمَاعِ وَالنَّظَر
سُبْحَانَ مَن أَنشَاكَ مِن بشَر ... يَا سَيِّدًا لِلْخَلقِ وَالبَشَر
اَلقَوْلُ تَتبَعُهُ شَوَاهِدُهُ ... وَالْخَيْرُ مقرُونٌ مَعَ الْخَبَر
أَنْتَ النَّبِي بِلَا مُدَافَعَة ... وَالمُصطَفَى مِن خَيرَةِ الْبَدْر

حضرت امام شافعیؒ کی بخشش

حضرت ابو جعفر طحاویؒ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عبد الحکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی کو خواب میں دیکھا تو ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے؟ تو امام شافعی نے جواب دیا کہ

رَحِمَني وَغفَرَ لي وَزُفِفتُ إِلَى الجَنَّةِ كَمَا تُزَفُّ الْعَرُوسُ إِلَى زَوجِهَا
اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم کر دیا اور مجھے معاف کر دیا، اور میں اس طرح خوبصورت بنا کر جنت کی طرف بھیجا گیا جس طرح دلہن کو سجا سنوار کر دولہا کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

پھر میں نے امام شافعیؒ سے پوچھا کہ وہ کون سی چیز ہے جس نے آپ کو اس مقام اور مرتبے تک پہنچایا ہے؟ تو حضرت امام شافعیؒ نے مجھے فرمایا کہ میں نے کتاب الرسالۃ کے آخر میں حضرت نبی کریم ﷺ کے لیے جو درود شریف لکھا تھا اس کی وجہ سے یہ مقام اور مرتبہ ملا ہے۔

پھر اس کے بعد میں نے حضرت امام شافعی سے پوچھا کہ وہ کون سا درود شریف ہے، تو حضرت امام شافعی نے مجھے بتایا کہ وہ درود شریف یہ ہے

وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّد مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَن ذِكره الغَافِلُونَ
اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائے جس قدر کہ ذکر کرنے والے اس کا ذکر کرتے ہیں، اور اس قدر کہ غافل لوگ اس کے ذکر سے غافل ہیں۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جب میں صبح کو اٹھا تو میں نے حضرت امام شافعی کی کتاب الرسالۃ تلاش کی تو واقعی اسی طرح اس میں لکھا ہوا دیکھا جس طرح حضرت امام شافعیؒ نے مجھے خواب میں بتایا تھا۔

صَلُّوا عَلَى خَيرِ الْأَنَامِ وَمَن بِهِ ... تَنجُو الْعِبَادُ بمَوقَفِ الْأَهْوَالِ
إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِي حَبِيبُنَا ... مِن أَفضَلِ الْأَفْعَالِ والأعمَالِ
فَهُوَ النَّبِيُ الْمُصْطَفىٰ عَلَمُ الْهُدَى ... الطّيب الْأَقْوَال وَالْأَفْعَال

کیا خوش بختی اور خوش نصیبی ہے کہ مسلمان دوزخ کے عذاب سے اپنی حفاظت کریں، حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت درود شریف کے باعث اپنے گناہوں کا بوجھ ہلکا کریں۔

درود شریف نہ پڑھنے والا بخیل

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

حَسبُ الْمُؤمِن مِنَ الْبُخْل إِذَا ذُكِرَت عِنْدَهُ فَلَم يُصَلِّ عَلَيَّ(رياض السامعين)
مؤمن کے بخل میں سے یہی کافی ہے کہ جب اس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

کس قدر بد بختی اور حرماں نصیبی ہے ان بخیلوں کی جو آقائے نامدار، تاجدار مدینہ، مراد المشتاقین، رحمۃ للعالمین حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف کا تحفہ تک نہیں روانہ کرتے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بڑے فضائل اور مناقب سے مزین اور مرصع کیا ہے، بخلائے دنیا سب کچھ کرتے ہیں مگر آقا مدنی کریم ﷺ کی ذات پر درود شریف نہیں پڑھتے۔

صَلُّوا عَلَى الْقَمَر الْمُنِير إِذَا بدَا ... فِي مَوكَب مِّن حُسنِه وَجَمَالِهِ
لَم يَخلُق الرَّحمَنُ خَلقًا مِّثلَه ... فِي فَضلِهِ وَبَهَائِهِ وَكَمَالِهِ
خَتمُ النُّبُوَّةِ طِيبُهُ فَخِتَامُهُ ... مِسكٌ تَكُونُ مِن نَسِيمِ جَلَالِه
صَلُّوا عَلَى العلمِ الَّذِي مِن أمه ... نَالَ المنى وَجَرَى السُّرُورُ بِبَالِهِ
صَلُّوا عَلَى بَدر التَّمامِ مُحَبَّةً ... وَكَرَامَةً وَجَلَالَةً لجَلَالِهِ
إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِي سَلامَةً ... وَتَفَضُّلٌ وَّتَوَسُّلٌ بجَمَالِهِ
وَتَوَدُدٌ وَتَحَنُنٌ وَتَشَوُّقٌ ... وَتَوَسُّلُ وَتقَرُّبٌ لِنَوَالِهِ

کاش کہ مسلمان کو اس بات کا احساس ہو جائے کہ حضرت نبی کریم ﷺ بروز محشر اس کی اللہ کی بارگاہ میں بخشش اور نجات کی سفارش کریں گے، یہ کس مصیبت میں گرفتار ہوگا مگر آپ ﷺ کی شفاعت کے باعث اسے اس پریشانی اور گھبراہٹ سے نجات مل جائے گی، اس لیے سچے دل سے اسے آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف بھیجنا چاہیے۔

قیامت کی ہولناکی سے نجات

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

أَنجَاكُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِن أَهوَالِهَا وَمِن مَّوَاطِنِهَا أَكْثَرُكُم عَلَيَّ صَلَاةً (کنزالعمال)

بروز محشر تم میں سب سے زیادہ قیامت کی ہولناکی سے نجات پانے والا وہ شخص ہو گا جو مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجے گا۔

صَلُّوا عَلَى مَاجد جلت مَآثِرُه ... وَأَكْثَر الْخَلق إِفضَالًا وإِحسَانًا
أَتَى الْعِبَاد وَقَد ضلت مسالكهم ... فَأَوضَحَ الْحَقَّ تِبيَانًا وبُرهَانًا
وَبَيَّنَ الدِّينُ بالتَّذكِيرِ مُجْتَهِدًا ... وَأَظْهَرَ الشَّرْعُ أَحكامًا وَّقُرآنًا
وَأَنقَذَ الْخَلقَ مِن نَار السَّمُوم لَظَى ... وَأَورَدَ النَّاسَ جَنَّات وَّرضوَانًا
لَا تَبْغِ طيبا إِذا مَا كنت ذاكره ... وَلَا ترد بعده روحًا وريحانًا
فِيهِ الْجِنان وَفِيه الْحُسنُ مُجْتَمِع ... وَالنَّبلُ وَالظَّرفُ أَشكَالًا وَّأَلوَانًا
فَالْحَمْدُ للهِ إِذْ كُنَّا لَهُ تبعًا ... لَقَد تَفضل بالخيرات مَوْلَانَا

درود شریف بھیجنے والے بندے کا اعزاز

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَن صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً تَعْظِيمًا لِحَقِي خَلَقَ اللهُ تَعَالَى مِن ذَلِكَ الْقَولِ مَلَكًا جَنَاحُهُ بِالْمَشرِقِ وَالْآخَر بالمَغرب وَرجلَاهُ مَغرُوزتَان فِي الْأَرْضِ السَّابِعَة السُّفْلَى وَعُنُقُهُ مَلوي تَحتَ الْعَرْشِ يَقُولُ الله تَعَالَى لَهُ صَلِّ عَلَى عَبدِي كَمَا صَلَّى عَلَى نبيِ مُحَمَّدٍ فَهُوَ يُصَلِّي عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (الدرالمنضود فی الصلاۃ والسلام)

جس نے میری عظمت کا خیال رکھتے ہوئے، میرے حق کے لیے مجھ پر درود شریف بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس قول سے ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں، جس کا ایک پر مشرق میں ہوتا ہے اور دوسرا مغرب میں، اس کے پاؤں ساتویں نچلی زمین میں گڑھے ہوئے ہوتے ہیں، اس کی گردن عرش کے نیچے مڑی ہوئی ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اسے فرماتے ہیں کہ میرے بندے پر اس طرح رحمت کی دعا کر جس طرح میرے نبی پر درود شریف پڑھا جاتا ہے، چنانچہ وہ قیامت تک اس طرح اس بندے کے لیے دعائے رحمت کرتا رہتا ہے۔

کس قدر خوش بخت ہے مسلمان جو آپ ﷺ پر ہدیہ درود شریف بھیج کر اپنے کو دردناک عذاب سے بچاتا ہے، اس لیے عظیم الشان ثواب کے حصول میں بھی مسلمان کو شوق اور رغبت ہونی چاہیے، یہ سعادتیں وہی شخص سمیٹ سکتا ہے جو صادق اور امین نبی کریم ﷺ کی ذات پر ہدیہ درود شریف بھیجتا ہے، ایک مسلمان کو معلوم ہونا چاہیے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد عربی ﷺ کو اپنا حبیب بنایا تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی حیاتی کی قسم کھائی اور ارشاد فرمایا کہ

{لَعَمرُكَ إِنَّهُم لَفِي سَكرَتِهِم يَعمَهُونَ} الْحجر ۷۲)

(اے پیغمبر) تمہاری زندگی کی قسم ! حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ اپنی بدمستی میں اندھے بنے ہوئے تھے۔

یہ کمال درجے کی محبت ہے، جب اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات پر ہدیہ درود شریف بھیجیں تو اس کی ابتدا ان فرشتوں سے کروائی جو اللہ تعالیٰ کے قریب ہیں، پھر اپنے ان فرشتوں سے تعریف کروائی جو دور ہوتے ہیں، پھر ایمان والے لوگوں کو بتایا کہ اللہ اور اللہ کے فرشتے محمد ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں، پھر اہل ایمان کو حکم دیا کہ وہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف کا تحفہ بھیجیں، تاکہ انہیں دوزخ کی آگ سے نجات مل سکے، جیسا کہ سورۃ الاحزاب کی آیت ۵۶ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

{إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا} الْأَحْزَاب ۵۶

گویا کہ اللہ تعالیٰ یوں فرمارہے ہیں کہ میرے بندے میں تجھے اطلاع دے رہا ہوں کہ میں اور میرے فرشتے اپنے حبیب ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں، اس لیے جو شخص آپ ﷺ پر بہت زیادہ درود شریف بھیجے گا تو میں اس کے لیے جنت میں وافر حصہ

بناؤں گا، یہ کثرت سے درود شریف پڑھنے والا بندہ میرے حبیب ابو القاسم ﷺ کا جنت میں پڑوسی اور رفیق ہو گا۔

صَلَّى الْإِلَهُ بِعظمه وَجلَالِهِ ... ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ الْكِرَامُ عَلى النَّبِي
فَهُوَ الحَبِيبُ لِرَبِّنَا رَبِّ الْعُلَا ... وَهُوَ الدَّلِيلُ لجَنَّة لَا تختبي

بندہ مؤمن اور مؤمنہ بندی کے لیے استغفار

علامہ حافظ ابن جوزی فرماتے ہیں کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو بندہ مؤمن اور جو مؤمنہ بندی نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا آغاز کرے تو اس کے لیے آسمانوں کے ساتوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ عرش بھی کھول دیا جاتا ہے، کوئی فرشتہ ایسا نہیں ہوتا جو حضرت محمد ﷺ پر ہدیہ درود شریف نہ بھیجے، اور اس بندہ مؤمن اور مؤمنہ بندی کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک کہ یہ بندہ مؤمن اور مؤمنہ بندی آپ ﷺ پر درود شریف بھیجتے رہتے ہیں۔

صَلُّوا بِنَا يَا مَعشَرَ الْإِسْلَامِ ... عَلَى النَّبِي الْوَاضِحِ الْأَحْكَامِ
نَطَقَ الْكِتَابُ بفَضلِه وَجَلَالِهِ ... وَبفَضلِه نَنجُوا مِنَ الإجرَام

شیخ شبلیؒ کا اعزاز واکرام

حافظ ابن جوزیؒ نے بستان الواعظین میں ایک حکایت نقل فرمائی ہے کہ حضرت ابو بکر بن مجاہدؒ بیٹھے ہوئے تھے کہ شیخ المشائخ حضرت شبلیؒ تشریف لائے تو حضرت ابو بکرؒ اٹھ کر کھڑے ہو گئے، پھر ان سے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا، ان کے قریب بیٹھے شخص نے ان سے پوچھا کہ میرے آقا! آپ نے شبلیؒ کے ساتھ اس طرح کیا؟ بغداد والے تو ان کے بارے میں یوں کہتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے ان کے ساتھ وہ معاملہ کیا جیسا کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا تھا، میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضرت شبلی خواب میں حضرت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو نبی کریم ﷺ ان کو دیکھ کر

اٹھ کھڑے ہوئے، پھر آپ ﷺ نے ان سے معانقہ فرمایا اور ان کی آنکھوں کے درمیان انہیں بوسہ دیا، تو میں نے اس کے بعد آپ ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ! آپ نے شبلی کے ساتھ اس طرح کا معاملہ کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا، کہ ہاں! اس لیے کہ یہ شخص ہر نماز کے بعد یہ آیت تلاوت کرتا ہے

{لقد جاءَكُم رَسُول من أَنفسكُم} التَّوْبَة ١٢٨

اس کے بعد یہ شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے۔

صَلَاةُ رَبّ كَرِيم مَاجِد صَمَد ... عَلَى النَّبِي الَّذِي قَد نَالَ تَفْضِيلًا
صَلَّى عَلَيْهِ إِلَهُ الْعَرْشِ خَالِقُنَا ... جاءَ الْكِتَابُ بذَا وَحيًا وَّتَنزيلًا
فَهُوَ الدَّلِيلُ لأَهل الْخَيْر كُلُّهم ... لِمَن أَرَادَ إِلَى الفِردَوسِ تَحويلًا
وَمَن أَرَادَ فِرَارًا عَن تَمَرُّدِهِ ... وَمَن أَرَادَ لَهُ الرَّحْمَنُ تَوصِيلًا
هَذَا بَيَانٌ لأَهل الْفَضل كُلُّهم ... يُعَجِّلُونَ لِدَار الْخُلدِ تَعجِيلًا

سعادت مند مسلمان، خوش بخت مؤمن وہ ہے جو اپنے آقا مدنی کریم ﷺ کی ذات اقدس کی خدمت میں ہدیہ درود شریف بھیجتے ہوئے اپنے اللہ کو راضی کرے، آقا مدنی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی اونچی شان اور بلند مقام عطا فرمایا ہے، اللہ نے انہیں وحی کی دولت سے نوازا ہے، ان کی خدمت میں امانت دار فرشتہ جبریل علیہ السلام تشریف لاتے تھے، اللہ نے انہیں رات کی تاریکی میں معراج کروائی، ان کے لیے آسمانوں کی بلندیوں پر جانا آسان کیا، انہیں اللہ نے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں، آپ نے شب معراج میں اپنے رب کی بڑی نشانیاں ملاحظہ کیں، آپ اتنی بلندی پہ پہنچے کہ سدرۃ المنتہیٰ آپ ﷺ کے قدموں کے نیچے رہ گئی۔

صَلُّوا عَلَى خَير الْأَنَامِ مُحَمَّدٍ ... فَهُوَ الدَّلِيلُ إِلَى السَّبِيل المُرشد
صَلَّى عَلَيْهِ الرَّبُ مَا دَامَ الدُّجىٰ ... وَمَضَى النَّهَارُ وَفِي الظُّلَام الْأَسوَدِ

روضۂ اطہر پر مقرر کیا ہوا فرشتہ

ریاض السامعین میں ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

إِنَّ اللهَ تبارَكَ وَتَعَالَى أَعْطى مَلَكًا مِّنَ الْمَلَائِكَةِ أَسماءَ الْخَلَائِق فَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَبْرِي إِلَى يَوْمِ الْقِيامَةِ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِّن أُمَّتِي يُصَلِّي عَلِيّ إِلَّا قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكُ يَا مُحَمَّدُ فلَانُ بنُ فُلَان يُصَلِّي عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَضَمِنَ لِي الرَّبُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ مَن صَلَّى عَلِيّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشرًا وَإِن زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ(

بے شک اللہ تعالیٰ نے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو مخلوق کے نام عطا فرمائے ہیں، جو میری قبر کے اوپر قیامت تک کھڑا رہے گا، میرا جو امتی بھی مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے تو یہ فرشتہ کہتا ہے، یا محمد! فلاں بن فلاں آپ ﷺ پر درود شریف بھیج رہا ہے، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر رحمت نازل فرمائے، اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ضمانت دی ہے کہ جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، اگر وہ شخص درود شریف پڑھنا زیادہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحمتوں کا نزول زیادہ کرے گا۔

درود پڑھنے والے کے لیے فرشتہ کی دعا

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَن صَلَّى عَلَيَّ صَلَّت عَلَيهِ الْمَلَائِكَةُ وَمَن صَلَّت عَلَيهِ الْمَلَائِكَةُ صَلَّى عَلَيهِ رَبُّهُ(بستان الواعظين ورياض السامعين للجوزی ؒ)

جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا اس کے لیے فرشتے دعا کریں گے، جس کے لیے فرشتے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے گا۔

اس لیے بندے کو چاہیے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف بھیجتا رہے، اور زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے، کس قدر حرماں نصیبی ہے گناہگار، فاجر اور شقی آدمی کی کہ وہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجنے کے اس قدر فضائل سنتا ہے مگر اس کے باوجود سنی ان سنی کر دیتا ہے، ان فضائل کے باوجود اس کے پاس فرصت نہیں کہ

وہ اپنے پیارے نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیج کر اپنے اللہ کو راضی کرلے، وہ ان سعادتوں کو سمیٹنے اور اپنے نصیب بلند کرنے کی کوشش کرے، ان فضائل کو سننے کے باوجود وہ اپنی زبان کو بند رکھتا ہے، یا دوسرے کاموں میں مشغول رکھتا ہے، ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنی چاہیے، گونگی اور خاموش زبان والے کو اللہ کی پناہ تلاش کرنا چاہیے، جس کی زبان سے سب کچھ نکلتا ہے، جس کی زبان سب کچھ بولتی ہے مگر میرے آقا، میرے مولیٰ، میرے سردار حضرت محمد ﷺ کی خدمت اقدس میں درود شریف کے پاکیزہ اور مقدس کلمات اس کی زبان سے نہیں نکلتے۔

صَلُّوا عَلَى النُّور الْبَهِي مُحَمَّد ... إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ تُنجِي مِن لَظَى

فَهُوَ الدَّلِيلُ إِذَا اهتَدَيت بنُورِهِ ... وَهُوَ الرَّسُولُ فَذَاكَ مِصْبَاحُ الْهُدَىٰ

درود شریف پڑھنے والے کی شفاعت

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

إِنَّ اللهَ تَعَالَى وَهَبَ ذُنُوبَكُم عِنْدَ الاِسْتِغْفَار فَمَنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ تَعَالَى بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ غَفَرَ لَهُ وَمن قَالَ لَا إِلَه إِلَّا اللهُ رَجَحَ مِيزَانُهُ وَمَن صَلَّى عَلَيَّ كُنتُ شَفِيعُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ(بستان الواعظين ورياض السامعين للجوزی رح)

بے شک اللہ تعالیٰ استغفار کے وقت تمہارے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں، جو سچی نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے، جو شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو اس کا میزان جھک جاتا ہے اور جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

شفاعت محمدی کے طلب گاروں کو شفاعت محمدی کے لیے مشتاق رہنا چاہیئے، شفیع المذنبین، راحۃ للعاشقین، حضرت نبی کریم ﷺ پر صلاۃ وسلام کو لازم رکھنا چاہیے اور اپنے مولیٰ اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں امید رکھنا چاہیے کہ ہمیں نیک اعمال کی توفیق بخشے،

اپنے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سنتوں اور ان کی پاکیزہ جماعت صحابہ کرام کے طریقوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔

مَن كَانَ يَعلَمُ أَنَّ اللهَ خَالِقُهُ ... وَمحمَّدًا قَد جَاءَ بِالْقُرْآنِ
فَليُكثِرِ التَّسْلِيم بَعدَ صَلَاتِهِ ... لِلطَّيِّب الْمَبْعُوثِ بالتِّبيَانِ
الْهَاشِمِي الأَبطَحِي مُحَمَّدٌ ... خَير الْأَنَامِ وَزَينَ كُل مَكَان

کتاب میں درود لکھنے والے کا مقام

حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا

مَن صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَاب لَم تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِك الْكِتَابِ

جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھے گا، جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا تب تک فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے۔ (کنز العمال، الدر المنضود، جلاء الافہام)

مسلمان مردوں، مسلمان عورتوں، مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو چاہیے کہ زمین و آسمان کے مالک رب العالمین کے حکم کی پیروی سید السادات، سرور کون و مکاں، امام الاولین والآخرین کی ذات اقدس پر درود شریف بھیج کر کریں۔

جد بِالصَّلَاةِ على خَير الوَرَي كَرمًا ... ذَاك النَّبِي الَّذِي قَد جَاءَ بِالنُّورِ
فَهُوَ الإِمَامُ لأَهل الْحَقِّ كُلُّهُم ... وَهُوَ الدَّلِيلُ عَلَى الْولدَانِ وَالحُور

درود شریف نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تک پہنچتا ہے

حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ

تَبَاهُوا بِالصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّهَا تبلُغُنِي (رياض السامعين)

مجھ پر درود شریف بھیج کر تم ایک دوسرے پر فخر کرو، کیونکہ تمہارا درود شریف مجھے پہنچتا ہے۔

اہل ایمان کو چاہیے کہ وہ اپنے سردار، اپنے نبی، اپنے محبوب نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات اقدس پر درود شریف بھیجیں، اپنے رب، اپنے پالنہار، اپنے خالق و مالک اللہ جل شانہ سے امید رکھیں کہ وہ انہیں اپنے نبی کے طریقوں اور سنتوں پر موت دے گا، اللہ

سے امید رکھیں کہ وہ حضرت نبی کریم ﷺ کو دوزخ سے نجات کے لیے ان کا سفارشی بنائے گا، راحت اور قرار کے گھر کی طرف لے جانے کے لیے نبی کریم ﷺ کو ان کا راہبر وراہنما بنائے گا، بہتی نہروں والی جنتوں تک پہنچانے کے لیے انہیں قائد بنائے گا۔

درود شریف پڑھنے والے کو فرشتوں کا جواب

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

إِنَّ اللهَ تَعَالَى وكل بِي مَلَكَيْنِ فَلَا أُذكَرُ عِنْدَ عَبدٍ مُسلِمٍ فَيُصَلِي عَلَيَّ إِلَّا قَالَ الْمَلَكَانِ مُجيبِينَ آمِين فَيقُولُ اللهُ تَعَالَى جَوَابًا لِلمَلَكَينِ آمِين وَلَا أُذكَرُ عِنْدَ أَحَدٍ فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا قَالَ الْمَلَكَانِ لَا غَفَرَ اللهُ لَكَ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِقَوْلِ الْمَلَكَيْنِ آمِينَ (رياض السامعين للجوزى)

بے شک اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے میرے سپرد کیے ہیں، کسی مسلمان بندے کے پاس جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے، اس پر وہ دو فرشتے آمین کہتے ہوئے اسے جواب دیتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کو جواب دیتے ہوئے آمین کہتے ہیں، جب کسی کے پاس میرا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ مجھ پر درود شریف نہیں بھیجتا تو یہ دونوں فرشتے اسے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھے نہ بخشے، پھر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان دو فرشتوں کی بات کا جواب دیتے ہوئے آمین کہتے ہیں۔

سب سے زیادہ درماندہ، عاجز، بے بس، بے کس، سب سے زیادہ ذلیل، سب سے زیادہ بخیل اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں وہ شخص ہے جو ذکر مصطفی ﷺ سنتا ہے، مگر اس کے باوجود وہ آپ ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتا، اے اللہ! ہم فقیروں کا سلام اس عظیم الشان ہستی تک پہنچا دیجیے۔

صَلُّوا بِنَا فِي اللَّيْل وَالنَّهار ... عَلَى النَّبِي الصَّادِق الْمُخْتَار
أَسرَىٰ بِهِ الرَّحْمَنُ فِي جُنحِ الدُّجىٰ ... قَد جَاءَ فِي الْقُرْآنِ والْآثَار
اَلْهَاشِمِي اَلمُصطَفِي خَيرُ الوَرَىٰ ... اَلطَّائِعُ الأَوَّابُ لِلجَبَّار
صَلُّوا عَلَى الْمَبْعُوثِ يَا أَهلَ النُّهي ... من جَاءَ بالتنزيل وَالْأَخْبَار

درود شریف، سات سو نیکیاں

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

مَن صَلَّی عَلَيّ مِن أُمَّتِي كُتِبَت لَهُ عَشرَ حَسنَات مِن حَسنَات الْحَرَمِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا حَسنَاتُ الْحَرَمِ قَالَ الْحَسَنَةُ بِسَبعِمِائَةِ حَسَنَة(بستان الواعظین)

میری امت میں سے جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا اس کے لیے حرم کی نیکیوں میں سے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ! حرم کی نیکیوں سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حرم کی نیکیوں سے مراد یہ ہے کہ جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا اسے ایک نیکی کے بدلے سات سو نیکیاں ملیں گی۔

حقیقت میں اگر دیکھا جائے تو انسان کو اندازہ ہو جائے کہ یہ بات مختصر سی ہے، کلمات مختصر سے ہیں مگر ان کا ثواب بہت زیادہ ہے، اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ سعادتیں سمیٹنے کے لیے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت سے درود شریف بھیجے۔

قیامت کے دن درود کی وجہ سے پہچان

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقوَامٌ يَومَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ حَوْضِي مَا أَعرِفُهُم إِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ عَلَيّ

بروز محشر میرے حوض پر میری طرف کچھ لوگ آئیں گے جن کو میں اپنے اوپر کثرت سے درود شریف بھیجنے کی وجہ سے پہچانوں گا۔(بستان الواعظین وریاض السامعین)

اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ کثرت سے نبی کریم ﷺ کی ذات پر درود شریف کا تحفہ بھیجتا رہے، یہی کثرت صلاۃ اس کے لیے قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کی طرف سے پروٹوکول بن جائے گا، یہی صلاۃ وسلام اس کے لیے قیامت کے دن نور بن جائے گا، یہی صلاۃ وسلام قیامت کے دن ایک چمکتا ہوا نور بن جائے گا جس کی وجہ سے مؤمن متقی پہچانا جائے گا، جو کثرت سے صلاۃ وسلام نہیں بھیجتا وہ آپ ﷺ سے دور رہے گا، وہ

مطرود رہے گا، وہ شقی رہے گا، اس لیے ہمیں اس عظیم الشان نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجتے رہنا چاہیے، یہ ایسی ہستی ہیں جنہیں اللہ نے عظمت شان عطا کی ہے، جن کے آباؤ اجداد میں اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو خلت (دوستی) سے نوازا ہے، جنہیں اللہ نے فضیلت عطا کی ہے، جنہیں قرآن کریم جیسی دولت کے ساتھ اللہ نے مزین کیا ہے، جن کے لیے اللہ نے جبریل علیہ السلام کو خادم بنایا ہے، جن کے لیے بہت سی دنیا سر نگوں ہوئی ،عزیز و ذلیل سب آپ ﷺ کی ذات کے سامنے سر نگوں ہوں گے۔

آپ ﷺ ایسا درخت ہیں جس کی جڑیں عربی ہیں، جس کی ٹہنیاں مضری ہیں، جس کے پتے قرشی ہیں، جس کے پھل تہامی ہیں، اس درخت کو ملک الدیان اللہ نے لگایا ہے، اس کے سامنے سب انس و جان کو جھکایا ہے، اس لیے اے اہل ایمان! اس عظمت والے انسان کی ذات پر درود شریف کا تحفہ بھیجا کرو۔ صلو علی الحبیب

اَللّٰہُ فَضَّلَ خَیرَ الْخَلقِ بِالْکَرمِ ... وَأَفضَل النَّاسِ مِن عُربٍ وَمن عَجَمِ
هُوَ النَّبِي الَّذِي فَاقَت فَضَائِلُهُ ... وَخَصَّهُ الله بالتَّنزيلِ وَالْحِكَمِ
اِختَصَّهُ بِكِتَاب بَين علم ... هدي الْعِبَاد بِهِ مِن غمَّة الظُّلَمِ
اَللّٰہُ فَضَّلَهُ الله أَكْرَمَهُ ... الله أَرْسَلَهُ مِن جُملَةِ الْأُمَمِ
صَلُّوا عَلَيْهِ عِبَادَ اللهِ كُلُّكُموا ... إِنَّ الصَّلَاةَ لَهُ تُنجِي مِنَ النِّقَمِ

درود شریف نہ پڑھنے کا نقصان

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ

مَا جلَسَ قومٌ مَجلِسًا فتَفرَّقُوا عَن غير صَلَاةٍ عَلَيّ إِلَّا تفرَّقُوا عَن أَنتَنِ مِن جِيفَةِ حِمَار

کوئی قوم کسی مجلس میں بیٹھے پھر وہ مجھ پر صلاۃ بھیجے بغیر جدا ہو جائے تو وہ ایسے جدا ہوئے جیسے مردار بدبودار گدھے سے اٹھے ہوں۔ (بستان الواعظین)

جب بغیر درود شریف پڑھے اٹھنے والے لوگ مردار، بدبودار گدھے سے اٹھتے ہیں تو جو لوگ کسی مجلس میں میرے آقا، میرے مولیٰ، میرے سردار، میرے پیارے نبی

ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہوئے اٹھے ہوں وہ ایسے ہیں جیسے عطر فروش کے پاس سے اٹھے ہوں، جن کے جسم وجان سے خوشبو کے حلے اٹھ رہے ہوں، جن پر عطار کے صندوق سے عطر چھڑکا گیا ہو۔

یہ اس لیے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پاکیزہ لوگوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ تھے، ستھرے لوگوں میں سب سے صاف ستھرے تھے، جب ہمارے پیارے نبی ﷺ تکلم فرماتے تھے تو مجلس خوشبو سے مہک اٹھتی تھی، اسی طرح وہ مجلس جس میں حضرت نبی کریم ﷺ کا تذکرہ کیا جائے اس سے ایسی خوشبو کے حلے اٹھتے ہیں جو بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں اور ساتوں آسمانوں کو چیرتے ہوئے عرش تک جا پہنچتے ہیں۔

یہ ایسی خوشبو ہوتی ہے جسے انسانوں اور جنوں کے علاوہ اللہ کی پیدا کی ہوئی ہر مخلوق سونگھتی ہے، اگر جنات اور انسان بھی اس خوشبو کو سونگھ لیں تو اپنے کاروبار زندگی سے اس کی طرف مشغول ہو جائیں، فرشتوں میں سے کوئی فرشتہ، یا اللہ کی مخلوق میں سے کوئی مخلوق جب اس خوشبو کو پالیتی ہے تو وہ اس مجلس والوں کے لیے استغفار کرتی ہے، ان مجلس والوں کے لیے اس مخلوق کی تعداد کے بقدر نیکیاں لکھی جاتی ہیں، ان کے درجات بلند کیے جاتے ہیں، چاہے وہ ایک مجلس میں ہوں یا سو مجالس میں ہوں، یا ہزار مجالس میں ہوں، ہر کوئی اس عدد کے مطابق اجر وثواب پائے گا، اور اللہ تعالیٰ کے پاس اس سے بھی بہت زیادہ اجر وثواب ہے۔

اس لیے ایسے محبوب، ایسے حبیب، ایسے پیارے نبی ﷺ پر درود شریف بھیجنا چاہیے جو وصال کے پانی سے غذا دیے گئے ہیں، جو جمال وکمال کا لباس پہنائے گئے ہیں، جو بلند وبالا، اور شان والی کتاب کے ساتھ مزین کیے گئے ہیں۔

☆☆☆

ایک مرد صالح کا انجام بخیر

حافظ ابن القیم جوزی نے ایک مرد صالح کی حکایت نقل فرمائی ہے، اس مرد صالح نے کہا کہ میرا ایک پڑوسی تھا، جو لکھاری تھا، جب وہ فوت ہو گیا تو اس کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھا، وہ بہت ہی اچھی حالت میں تھا، میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا ہے؟

اس نے کہا کہ میری طرف سے جو کچھ ہوا اس پر مجھے اللہ تعالیٰ نے معاف فرمادیا ہے، میں نے اس سے پوچھا کہ تیری طرف سے کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ جب میں حضرت نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی لکھتا تھا تو میں آپ ﷺ پر درود شریف بھیجتا تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے مجھے معاف فرمادیا ہے، اور اس کے صلے میں اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ کچھ عطا فرمایا ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا تک نہیں ہے، جسے کسی کان نے سنا تک نہیں ہے، جس کا کسی کے دل پر کھٹکا تک نہیں ہوا ہے، اس لیے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف کا تحفہ بھیجتے رہنا چاہیے۔

نُورُ النَّبِي عَلَا عَلَى الْأَنْوَار ... فَهُوَ الدَّلِيلُ لِسُبُلِ دَارِ قَرَار
صَلُّوا عَلَيْهِ لَعَلَّكُمْ تنجُوا بِهِ ... يَوْمَ الْحِسَابِ وَكَشفة الْأَسْرَار
صَلُّوا عَلَى الْقَمَرِ الْمُنِيرِ إِذَا بَدَا ... فَهُوَ الحَبِيبُ لِرَبِّنَا الْجَبَّار
صَلُّوا عَلَى نُور تَكُونُ بِالْهُدَىٰ ... فَهُوَ الشَّفِيعُ لِصَاحِبِ الْأَوزَار

اہل ایمان کو اس چیز کا مشتاق ہونا چاہیے جس کا شوق انہیں ان کے رب نے دلایا ہے، وہ شوق پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ذات عالی پر ہدیہ درود شریف بھیجنے کا ہے، دن کے اجالے ہوں یا رات کی تاریکی ہو کوئی لمحہ ایسا نہیں گزرنا چاہیے جس میں نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ہدیہ درود شریف نہ بھیجا جا رہا ہو، یہ ایسا کام ہے جس سے انسان کو دوزخ کے عذاب سے نجات مل جائے گی، بہتی نہروں والی جنت اس کا ٹھکانہ بن

جائے گا، تو پھر کیوں نہ شب وروز کثرت سے درود شریف پڑھا جائے، اس لیے کہ پیارے نبی ﷺ پر درود شریف پڑھنا بڑی فضیلت والی بات ہے، آپ ﷺ کے صحابہ پر درود پڑھنا سنت بھی ہے اور فضیلت والی بات بھی ہے، فرشتوں پر درود پڑھنا وسیلہ نجات ہے، اس لیے اپنے پیارے نبی حضرت محمد عربی ﷺ کی خدمت عالیہ میں ہدیہ درود شریف پیش کرتے رہنا چاہیے۔

صَلَاة رب ماجد وهاب ... على النَّبِي الصَّادِق الأواب
صلوا على الْمُخْتَار أنوار الْهدى ... صلوا عَلَيْهِ معشر الأحباب
صلوا على النُّور الْبَهِي مُحَمَّد ... صلوا عَلَيْهِ جمَاعَة الْأَصْحَاب

درود شریف بھیجنے والے کا جنت میں محل

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ

من صلى عَليّ مرّةً صلى الله عَلَيْهِ بهَا عشرًا وَمن صلى عَليّ عشرًا صلى الله عَلَيْهِ مائَةَ مرّةٍ وَمن صلى عَليّ مائَةً صلى الله عَلَيْهِ بهَا ألفًا وَمن صلى عَليّ الْفًا حرمه الله على النَّار وَأدْخلهُ الْجنَّة وثبته بالْقَوْل الثَّابِت فِي الْقَبْر عِنْد الْمَسْأَلَة وَجَاءَت صلَاتُه عَليّ نورًا يُضِيءُ لَهُ الصِّرَاط مَسِيرَةَ خَمْسمِائَةِ عَامٍ وَبنَى اللهُ لَهُ بِكُل صَلَاة صلاهَا عَليَّ قصرًا فِي الْجنَّةِ قَل ذَلِكَ أَو أَكثَر (بستان الواعظين)

جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے، جس نے مجھ پر دس بار درود شریف پڑھا اللہ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائیں گے، جس نے مجھ پر سو بار درود شریف پڑھا اللہ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرمائیں گے، جس نے مجھ پر ہزار بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ کو حرام کردیں گے، اور اسے جنت میں داخل فرمادیں گے، قبر میں سوالات کے وقت اسے ثابت قدمی عطا فرمائیں گے، مجھ پر پڑھا درود شریف اس طرح قیامت کے دن آئے گا جو اس کے لیے پلصراط پر روشنی کرے گا، جس کی مسافت پانچ سو سال ہوگی، اور اللہ اس کے لیے ہر درود شریف کے بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا جنت میں ایک محل بنادے گا، زیادہ پڑھا ہو یا تھوڑا۔

صلوا على الْمُخْتَار من آل هَاشم ... وَخير نَبِي خصّه بالمكارم
وَمن بَين الرَّحْمَن فِي الذّكر فَضله ... وأَوضَح نُور الْعدْل بعد التَّظَالُم
وَأَرسَلَهُ الْجَبَّارُ لِلنَّاسِ كَافَّةً ... مُبين مَحْض الْحل بعد الْمَحَارِم
فَذَاكَ لِدِين الله حِصنٌ ومَلجأٌ ... وَذَاكَ عَلَى الْأَعْدَاءِ لَيْث بصارم

بندگان پروردگار کو چاہیے کہ وہ اپنی پشتوں سے بوجھل گناہ اتار پھینکیں، اپنی گردنوں سے طوق وسلاسل اتار پھینکیں، دائمی اور ہمیشگی کے گھر کا شوق رکھیں، اپنے رب ذوالجلال والاکرام کی رضا وخوشنودی کی خاطر مخلص بندے بن کر پیارے آقا مدنی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتے رہا کریں۔

درود شریف بھیجنے والے کو جنت کی بشارت

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَن صَلَّى عَلَيَّ أَلفَ مَرَّةٍ لَم يَخرُج مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يُبَشَّرَ بِالْجَنَّةِ

جو شخص مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے وہ دنیا سے نہیں جائے گا یہاں تک کہ اسے جنت کی بشارت دے دی جائے گی۔ (بستان الواعظین)

اس لیے بندگان رب العالمین کو چاہیے کہ وہ اہل جنت میں داخل ہونے کا شوق پیدا کریں، اس کے لیے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود شریف پڑھتے رہا کریں، ہو سکتا ہے کہ قدرت والا مہربان رب گناہوں کو مٹا ڈالے، سابقہ گناہوں پر خط نسخ پھیر دے، گناہوں اور عصیان کی پوٹلیوں کو دریابرد کر دے، اس لیے بندگان پروردگار کو ایسی زبان سے پناہ تلاش کرنی چاہیے جو صلاۃ بر مصطفے سے خاموش رہے، جو چپ رہے، اس لیے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ خیر وبھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کی زبان کو اپنے ذکر سے تربتر کر دیتے ہیں، اپنے پیارے حبیب، اپنے پیارے نبی ﷺ پر درود شریف کے ساتھ اسے تر کر دیتے ہیں۔

صَلوا عَلى هَذَا النَّبِي الأَوضَح ... الْهَاشِمِي الأَبطَحي الْأَفْصَح
إِنَّ الصَّلَاة عَلى الشَّفِيعِ مُحَمَّد ... تبدي الْفَلاح مَعَ النَّجَاح الأَنجَح
فَتُكثِرُوا مِن ذِكره أَهلُ النُّهى ... لَا تَبْتَغُوا بَدَلًا بِذِكر الأَرْجَح

درود شریف کی وجہ سے دعا قبول

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

مَن عَسَرَت عَلَيْهِ حَاجَة مِن أَمر دينِه أَو دُنْيَاهُ فليُكثر من الصَّلَاة عَليّ فَإِن الله يستحي أَن يرد عَبده فِي حَاجَة إِذا كَانَ دعاءه بَين صَلَاتَيْنِ عَليّ صَلَاة قبل السُّؤَال وَصَلَاة بعد السُّؤَال (بستان الواعظين ورياض السامعين)

جس شخص کو دین کے معاملے میں یا اپنی دنیا کے معاملے میں کوئی کام مشکل ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو حیا آتی ہے کہ وہ اپنے بندے کی حاجت کو رد کر دیں، جس کی دعا مجھ پر دو درودوں کے درمیان میں ہو، ایک درود شریف سوال سے پہلے اور ایک درود شریف دعا کے بعد۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اپنے پیارے حبیب حضرت نبی کریم ﷺ کے ساتھ انتہائی کمال درجہ کی محبت ہے، اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم پیارے آقا ﷺ پر درود شریف اس انداز میں پڑھیں کہ جس کے ذریعے ہم اللہ کے مقرب بن جائیں، ہماری دنیا بھلی ہو جائے اور ہماری عقبیٰ درست ہو جائے، ہماری حاجات پوری ہو جائیں اور مشکلات کے دروازے کھل جائیں، قیامت کی ہولناکی اور وحشت ناکی میں ہمیں شفاعت مصطفوی کی سخت حاجت پیش آئے گی، وہ ہمیں نصیب ہو جائے تو بات بن جائے گی۔

مقام مصطفےٰ ﷺ

اہل علم و عرفان سورۃ التوبہ کی آیت

{لقد جاءَكُم رَسُولٌ مِّن أَنفُسِكُم} التَّوْبَة ١٢٨

کے بارے میں بڑے لطیف پیرائے میں بات کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

مِنْ خَيْرِكُمْ نَفْسًا وَأَطْهَرِكُم قَلْبًا وَأَصْدَقِكُمْ قَوْلًا وَأَزْكَاكُمْ فِعْلًا وَأَثْبَتِكُمْ أَصْلاً وَأَوْفَاكُمْ عَهْدًا وَأَمْكَنِكُمْ مجْدًا مِنْ أَكْرَمِكُمْ طَبْعًا وَأَحْسَنِكُمْ صُنْعًا وَأَطْيَبِكُمْ فَرْعًا وَأَكْثَرِكُمْ طَاعَةً وَسَمْعًامِنْ أَعْلَاكُم مَقَامًا وأحلَاكُم كلَامًا

وَأَوْفَاكُمْ زمامًا وَأَزْكَاكُمْ سَلَامًامِنْ أَجَلِّكُمْ قَدْرًا وَأَعْظَمَكُمْ فَخْرًا وَأَكْثَرَكُمْ شُكْرًا وَأَرفَعَكُمْ ذِكْرًا وَأَعْلَاكُمْ أَمْرًا وَأَجْمَلَكُمْ صَبْرًا وَأَحْسَنَكُمْ خَبْرًا وَأَقرَبكُمْ بَشَرًا مِنْ أَبعَدِكُمْ مَكَانًا وَأَعظَمَكُمْ شَأْنًا وَأَرجَحَكُمْ مِيزَانًا وَأَولٰكُمْ إِيمَانًا وَّأَوْضَحَكُمْ بَيَانًا وَّأَفْضَلَكُمْ لِسَانًا وَأَظْهَرَكُمْ سُلْطَانًا وَأَبْيَنَكُمْ بُرْهَانًامِنْ أَرْسَخِكُمْ قَدْمًا وَأَبْيَنَكُمْ عِلْمًا وَأَوْصَلَكُمْ رَحْمًا وَأَبَرَّكُمْ قَسْمًا وَّأَبْعَدَكُمْ كَرْمًا وَأَرْعَاكُمْ ذَمَمًامِنْ أَسْطَعِكُمْ نُوْرًا وَأَنْوَرَكُم سُرُوْرًا وَأَجْمَلَكُمْ حَبُوْرًا وَأَفْضَلَكُمْ حَيًا وَّمَقبُوْرًا(بستان الواعظين ورياض السامعين)

گویا اللہ تعالیٰ یوں فرمارہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جان کے اعتبار سے تم میں بہترین ہیں، دل کے اعتبار سے تم میں سب سے پاکیزہ ہیں، گفتگو کے اعتبار سے تم میں سب سے زیادہ سچے ہیں، فعل کے اعتبار سے تم میں سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں، اصل کے اعتبار سے تم میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں، عہد وپیمان کو تم میں سب سے زیادہ پورا کرنے والے ہیں، بزرگی کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں، طبیعت کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ شریف ہیں۔

کارکردگی کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ اچھے ہیں، فرع کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں، تم میں سب سے زیادہ ہیں طاعت اور سمع کے لحاظ سے، مقام ومرتبہ کے اعتبار سے تم میں سب سے زیادہ بلند ہیں، کلام کے لحاظ سے تم میں سے زیادہ شیریں ہیں، قیادت کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ وفادار ہیں، سلامتی کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں، مرتبے کے لحاظ سے تم میں سب سے بڑے ہیں۔

فخر کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ عظمت والے ہیں، شکر گزاری میں تم سب سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں، ذکر کے لحاظ سے تم میں سے سے زیادہ بلند ہیں، حکم رانی کے اعتبار سے تم میں سب سے زیادہ فائق ہیں، صبر کے لحاظ سے تم میں سب سے زیادہ اچھے ہیں، حالات کی آگاہی کے اعتبار سے تم میں سب سے زیادہ بہتر ہیں، مکان کے لحاظ سے اگرچہ وہ تم سے دور ہوں مگر انسانیت کے ناطے وہ تم سے بہت زیادہ قریب ہیں، شان

ومقام کے لحاظ سے تم سے باعظمت ہیں، میزان کے لحاظ سے زیادہ وزنی ہیں، ایمان کے لحاظ سے وہ تم سب سے زیادہ قریب ہیں، بیان میں تم سب سے زیادہ واضح ہیں، زبان کے لحاظ سے تم سب سے افضل ہیں۔

دلیل کے اعتبار سے تم سب پر غالب ہیں، برھان کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ واضح ہیں، علم میں سب سے زیادہ فائق ہیں، رشتہ داری کو تم سب سے زیادہ ملانے والے ہیں، تم سب سے زیادہ قسم پوری کرنے والے ہیں، گرے پڑے لوگوں کی تم میں سب سے زیادہ رعایت رکھنے والے ہیں، تم سب میں زیادہ نور والے ہیں، خوشی کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ روشن ہیں، شادمانی کے موقع پر تم سب سے زیادہ خوبصورت ہیں، حیات وموت میں تم سب سے زیادہ افضل ہیں۔

صیغہ صلاۃ

پیار اور محبت کے جذبات سے لبریز ہو کر ایک مسلمان کو نبی کریم ﷺ کی خدمت عالیہ میں ہدیہ درود شریف بھیجنا چاہیے، اہل علم ودانش نے ذخیرہ کتب حدیث سے صیغہ صلاۃ کے تحت بہت سے درود شریف نقل کیے ہیں، علامہ ابن جوزی کی کتاب جلاء الافہام اور دیگر اہل علم کی کتابوں میں انہیں دیکھا جاسکتا ہے، بعض حضرات نے ان کلمات کے ساتھ درود شریف تحریر کیا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنِ انتَخَبتَهُ مِن أَشرَفِ قَبيلَةٍ وَجَعَلتَهُ إِلَيْكَ أَكبَرَ وَسِيلَةٍ وَجَعَلتَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ أَكْرَمَ فَضِيلَةٍ وَأَعليَتَهُ إِلَى الْمَرتَبَةِ الجَلِيلَةِ وَجَعَلتَهُ بَيْنَكَ وَبَينَ عِبَادِكَ وَسِيلَةً(رياض السامعين)

اے اللہ! اس ذات پر درود بھیجے جس کا انتخاب آپ نے بہترین قبیلہ سے کیا ہے، جس کو آپ نے اپنی طرف سب سے بڑا وسیلہ بنایا ہے، جس پر صلاۃ وسلام پڑھنے کو بہترین فضیلت قرار دیا ہے، جس کا مرتبہ ومقام آپ نے بہت بلند کر دیا ہے، جس کو آپ نے اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان وسیلہ بنایا ہے۔

اللَّهُمَّ صل عَلَيْهِ صَلَاةً تجَعَلها بَيْننَا وَبَين عذابك حِجَابًا وتجعلها لنا إِلَى كرامتك مثابًا وتفتح لنا بهَا إِلَى الْجنَّة الْعَالِيَة بَابًا

اے اللہ! درود بھیجیے آپ ﷺ پر، اس درود شریف کو ہمارے اور اپنے عذاب کے درمیان آڑ بنا دیجیے، اس درود شریف کو اپنے کرم سے ہمارے لیے باعث ثواب بنا دیجیے، اس درود شریف کے ذریعے ہمارے لیے جنت کے اونچے دروازے کھول دیجیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطر الأَمطَار وَعَدَدَ رمَالِ الأَودِيَةِ وَالقفَار وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَار وَعَدَدَ زَبَدِ الْبِحَار وَعَدَدَ مِيَاهِ الْأَنْهَارِ وَعَدَدَ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَالأَحجَار وَعَدَدَ أَهل الْجَنَّةِ وَأهل النَّار وَعَدَدَ الْأَبْرَار وَالفُجَّار وَعَدَدَ مَا يخَتلِجُ فِي اللَّيْل وَالنَّهَار وَاجعَل اللَّهُمَّ صَلَاتنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّن عَذَابِ دَارِ الْبَوَار وَسَبَبًا لِإِبَاحَةِ دَارَ الْقَرَار

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر بارش کے قطروں کی مانند درود بھیجیے، وادیوں میں موجود ریت اور خشکی کے ذرات کی مانند درود بھیجیے، درختوں کے پتوں کی مانند، سمندر کی جھاگ کی مانند، نہروں کے پانی کی مانند، پہاڑوں اور پتھروں کے مثقالوں کی مانند، اہل جنت اور اہل دوزخ کی تعداد کی مانند، نیکوکاروں اور گناہ گاروں کی تعداد کی مانند، گردش شب وروز کی مانند، اے اللہ! آپ ﷺ کے لیے ہمارے درود شریف کو ہلاکت کے گھر (دوزخ) کے عذاب سے آڑ بنا دیجیے، دارالقرار (جنت) میں جانے کا ذریعہ بنا دیجیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِي الْمُخْتَار وَسيِّد الْأَبْرَار وَزين الْمُرْسَلِينَ وَالأَخيَاروَأَكْرَم مَن أَظلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وأَشرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ أَبي الْقَاسِم النَّبِي الصَّادِق الْمُخْتَار

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ جو چنیدہ ہیں، جو نیکوکاروں کے سردار ہیں، جو انبیاء کرام و مرسلین اور نیکوکاروں کا حسن وجمال ہیں، اور ان لوگوں میں سب سے زیادہ شریف ہیں جن پر رات چھا جاتی ہے اور دن روشن ہو جاتا ہے یعنی ابوالقاسم، نبی صادق اور چنیدہ پر درود بھیجیے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ مَن صَلَّى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَن لَّم يُصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ أَن يُصَلِّي عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنبَغِي أَن يُّصَلِّى عَلَيْهِ

اے اللہ! آپ ﷺ پر اس قدر درود شریف بھیجیے جس قدر آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنے والے درود شریف بھیجتے ہیں، اس قدر بھیجیے جس قدر لوگ آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجتے، اس طرح بھیجیے جس طرح آپ نے صلاۃ بھیجنے کا حکم دیا ہے، اس طرح بھیجیے جس طرح آپ پسند کرتے ہیں کہ آپ ﷺ پر درود بھیجا جائے، اس طرح درود بھیجیے کہ جس طرح آپ ﷺ پر درود شریف بھیجنا مناسب ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِي الصَّادِقِ الأَوَّابِ وعَلى ذُرِيَّتِه وعَلى جَمِيع الْقَرَابَةِ وَالْأَصْحَابِ وَتَوَفَّنَا اَللَّهُمَّ عَلَى سُنَّتِهِ وَاجعَلنَا مِن أَهل وَلَايَتِهِ وَانفَعنَا بِهِدَايَتِهِ وَعِنَايَتِهِ وَأَدخِلنَا الْجَنَّةَ مَعَ صَحَابَتِهِ الْأَبْرَار اَلطَّيِّبِينَ الأَخيَار آمِين آمِين يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے اللہ! نبی صادق اور خوب رجوع کرنے والے پر درود شریف بھیجیے، ان کی اولاد پر بھیجیے، ان کے تمام قرابت داروں اور صحابہ کرام پر بھیجیے، اے اللہ! ہمیں آپ ﷺ کی سنت پر موت دینا، ہمیں ان کے اہل ولایت میں سے کردے، ان کی ہدایت وعنایت کے ذریعے ہمیں نفع عطا فرمایئے، اور ہمیں ان کے نیکوکار، پاکیزہ، بہترین صحابہ کرام کے ساتھ جنت میں داخل فرمانا، قبول فرمایئے، اے ارحم الراحمین قبول فرمایئے۔

مصطفے کریم ﷺ کی خوبیاں

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم بنایا، اور اپنے آخری اور محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کو جن خوبیوں سے نوازا ان میں ایک یہ بھی ہے کہ اللہ نے آپ ﷺ کو اپنا ولی (دوست) بنایا، اپنا نبی بنایا، اور صفی بنایا، یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر یہاں خود صلاۃ بھیجنے کی ابتدا فرمائی ہے، وہ اس کی

حکمت خوب جانتا ہے کیونکہ وہ ایسا بادشاہ ہے جو ہر چیز سے آگاہ ہے، اس کے بعد اللہ کے فرشتوں نے آپ ﷺ پر صلاۃ بھیجی ہے، جو کہ اللہ کے ہاں چنے ہوئے ہیں، عزت والے ہیں، اس لیے حکم دیا گیا کہ اے گروہ انساں! تم لوگ حضرت محمد ﷺ پر جو کہ عزت والے رسول ہیں، بزرگی والے نبی ہیں، ان پر درود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ رب العزت تمھیں دائمی چمٹنے والے عذاب سے نجات دے دیں گے۔

درود شریف پڑھنے کے فوائد

یہ بات یہاں یاد رکھنے کی ہے کہ جو مسلمان نبی کریم ﷺ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھتا ہے اللہ رب العزت اس کے دل کو روشن کر دیتے ہیں، اس کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں، اس کے سینے کو کھول دیتے ہیں، اس کے معاملات کو آسان کر دیتے ہیں، اس کثرت درود کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کی ملت میں داخل کر دیں گے، آپ ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمادیں گے، اور حضرت نبی کریم ﷺ کو اپنی جنت میں ہم سب کا رفیق بنادیں گے، یہ اعزاز اور فضیلت آپ ﷺ کو اللہ کی خصوصی رحمت کے ساتھ حاصل ہے۔

درود شریف کے باعث دس اعزازات

یہ بات بھی ہمیں ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ درود شریف کے باعث آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی امت کو دس اعزازات حاصل ہوتے ہیں۔

① ایک یہ کہ اللہ جل جلالہ جو زبردست بادشاہ ہیں ان کی طرف سے آپ ﷺ پر صلاۃ بھیجی جاتی ہے۔

② دوسرا اعزاز یہ ہے کہ آپ ﷺ کو شفاعت کے حق سے نوازا گیا ہے۔

③ تیسرا اعزاز یہ ہے کہ درود شریف کی وجہ سے نیکوکار فرشتوں کی پیروی ہو جاتی ہے۔

④ چوتھا اعزاز یہ ہے کہ درود شریف کی وجہ سے کافروں اور منافقوں کی مخالفت ہوتی ہے۔

⑤ پانچواں اعزاز یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے سے خطائیں مٹتی ہیں، گناہ دھلتے ہیں۔
⑥ چھٹا اعزاز یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے سے حاجات پوری ہوتی ہیں، مشکلات آسان ہوتی ہیں۔
⑦ ساتواں اعزاز یہ ہے کہ انسان کا ظاہر اور باطن درود شریف پڑھنے سے روشن ہو جاتا ہے۔
⑧ آٹھواں اعزاز یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے سے دوزخ کے ہولناک عذاب سے نجات کا سامان ہو جاتا ہے۔
⑨ نواں اعزاز یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے کی وجہ سے آرام دہ اور پرسکون گھر (جنت) میں ٹھکانہ بن جاتا ہے۔
⑩ دسواں اعزاز یہ ہے کہ بخشنے والے پروردگار کی طرف سے سلامتی بھیجی جاتی ہے۔

نبی بھی اعزاز والے امت بھی اعزاز والی

حضرت نبی کریم ﷺ کا یہ اعزاز کس قدر بڑھا ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی زندگی کی قسم کھائی ہے، کسی اور کی زندگی کی قسم نہیں کھائی گئی، پھر اللہ جل شانہ نے آپ ﷺ کی امت کو یہ اعزاز بخشا ہے کہ اسے بہترین امت کا خطاب دیا ہے، جو لوگوں کی نفع رسانی کے لیے منتخب کی گئی ہے، اس امت کے نبی بھی اعزازات سے نوازے گئے اور آپ ﷺ کی امت بھی اعزازات سے نوازی گئی ہے۔

جو شخص حضرت نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہے وہ منافقوں اور کافروں کی مخالفت کرتا ہے، وہ اپنے اللہ جل شانہ کی موافقت کرتا ہے۔

درود شریف گناہوں کی معافی کا ذریعہ

حضرت نبی کریم ﷺ نے درود شریف کے فضائل میں ارشاد فرمایا کہ

مَن صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْم جُمُعَة مِائَةَ مرَّةً غُفِرَت لَهُ ذنُوبُ ثَمَانِينَ سَنَةً

جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو ر بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہوں کو معاف فرمادیں گے۔

درود شریف پڑھنے والے کے تین دن کے گناہ

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ

من صلى عَلَيّ مرّةً وَاحِدَةً أَمر الله حافظيه أَن لَا يكتبا عَلَيْهِ ذَنبًا ثَلَاثَةَ أَيَّام

جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نگہبان محافظ فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ دونوں اس کے تین دن کے گناہوں کو نہ لکھیں۔

درود شریف بہترین دعا

ایک شخص نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ

يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفضَلُ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَيّ قَالَ أَجعَلُ ثُلُثَ عِبَادَتي الصَّلَاةُ عَلَيْكَ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذًا هُدِيت قَالَ أَجعَلُ ثُلُثَي عِبَادَتي الصَّلَاةُ عَلَيْكَ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذًا كُفِيتَ قَالَ أَجعَلُ جَمِيعَ عِبَادَتي الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ مَن جَعَلَ جَمِيعَ عِبَادَتَهُ الصَّلَاةُ عَلَيَّ قَضَى اللهُ لَهُ جَمِيعَ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

یارسول اللہ! کون سی دعا افضل ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود شریف پڑھنا، اس شخص نے عرض کیا کہ کیا میں اپنی تہائی عبادت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنے کو بنالوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جب تو اس طرح کرے گا تو ہدایت یافتہ ہو گا، اس شخص نے کہا کہ کیا میں اپنی دو تہائی عبادت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنے کو نہ بنالوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ پھر تو یہ تیرے لیے کافی ہے، اس شخص نے پوچھا کہ کیا میں اپنی ساری عبادت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنے کو نہ بنالوں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے اپنی ساری عبادت مجھے پر درود شریف پڑھنے کو بنالیا اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت کی ساری حاجات کو پورا فرمادیں گے۔

یہ روایت علامہ حافظ ابن القیم جوزی نے اپنی کتاب بستان الواعظین میں ذکر کرنے کے بعد لکھا کہ یہ فضیلت تمام فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ہے، سارے فرائض ادا کیے جائیں پھر درود شریف کا جس طرح یہاں ذکر کیا گیا اس طرح کرے۔

درود شریف پڑھنے سے دل منور و تاباں

حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ہدیہ درود شریف بھیجنے سے انسانی دل منور اور تاباں ہوتا ہے، جیسے آپ ﷺ سے روایت کی گئی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا

من أكثر الصَّلاة عليّ نوَّرَ اللهُ قلبَهُ

جو شخص مجھ پر زیادہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو روشن کر دے گا۔

یہ اس لیے کہ انسانی گناہ دلوں کو سیاہ کر دیتے ہیں، کیونکہ بندہ جب کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ جم جاتا ہے، جب بندہ گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے تو یہ سیاہ نکتہ بڑھتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کا سارا دل ہی کالا ہو جاتا ہے، جب اللہ تعالیٰ بندے کی زبان درود شریف سے تر بتر کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں، اگرچہ اس کے گناہ پہاڑوں کے وزن برابر ہی کیوں نہ ہوں، جب اس کے گناہ معاف کر دیے گئے تو اس کے دل کے ساتھ چمٹی سیاہی مٹ جاتی ہے، جب سیاہی مٹ جاتی ہے تو پھر نور اس میں داخل ہونا شروع ہو جاتا ہے، اس کا اسلام نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے بغیر مکمل ہی نہیں ہوتا، اس لیے کہ جب کوئی شخص یہ کہے کہ میں نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کو ضروری و واجب نہیں سمجھتا تو وہ کافر ہو جاتا ہے، اس لیے کہ وہ اللہ کے حکم کو ٹالنے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے ارشاد کو رد کرنے والا ہے، اللہ کے حکم کا انکار کرنے والا ہے، جب بندہ کافر ہو گیا تو دائرہ اسلام سے نکل گیا، جب دائرہ اسلام سے نکل گیا تو نور ہدایت اس کے دل سے نکل گیا، اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا کہ

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَى نُور مِّن رَّبِّهِ} الزمر ۲۲

وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ واضح بیان ہے، کہ جس کا سینہ کھول دیا جائے، جس کا شرح صدر ہو جائے اس کے دل میں نور ہدایت داخل ہو جاتا ہے۔

نُورُ الْقُلُوب يَزِيدُ عِنْدَ صَلَاتِنَا ... لِلهَاشمِي فَنُورُهُ لَا يَنجَلِي

فَضِيَاؤُنَا مِن ضَوءِ نُورِ مُحَمَّدٍ ... صَلُّوا عَلَى ذَاكَ النَّبِي الْأَفْضَل

دلوں کا نور نبی ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنے سے زیادہ ہوتا ہے، اللہ کا نور ختم نہیں ہوتا، ہماری روشنی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نور سے ہے، اس لیے افضل نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر صلاۃ وسلام پیش کرو۔

درود شریف کے باعث سیاہ چہرہ سفید

علامہ ابن جوزی نے بستان الواعظین میں عبد الواحد بن زید بصری سے نقل کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں بیت اللہ الحرام کی طرف حج کے لیے نکلا، راستے میں ایک آدمی میرے ہمراہ ہو گیا، وہ شخص اٹھتے، بیٹھتے، آتے جاتے، کھاتے پیتے، جسم وجان کی پاکی حاصل کرتے، سوتے جاگتے، غرضیکہ کوئی کام بھی کرتے ہوئے بہت زیادہ حضرت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھتا تھا۔

میں نے اس سے اس بارے میں سوال کیا، تو اس نے کہا کہ میں اس بارے میں آپ کو ایک عجیب وغریب واقعہ سناتا ہوں، وہ اس طرح کہ میں ایک بار اپنے والد صاحب کے ساتھ مکہ کی طرف نکلا، دوران سفر ہم نے راستے میں ایک جگہ پر پڑاؤ کیا، وہاں میں سو گیا، اسی دوران (خواب میں) کسی نے مجھے آواز دی، کہنے والا مجھے کہہ رہا تھا کہ اے فلاں! اٹھ اللہ نے تیرے والد کو موت دے دی ہے، اور اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا ہے، چنانچہ میں خوف زدہ ہو کر اٹھا، جو کچھ میں نے سنا اس کی وجہ سے مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا، میں کیا

دیکھتا ہوں کہ میرے والد سوئے ہوئے تھے اور ان کا چہرہ ڈھانپا ہوا تھا، میں نے ان کے چہرے سے کپڑا ہٹایا، تو واقعی وہ فوت ہو چکے تھے، اور ان کا چہرہ سیاہ ہو چکا تھا۔

یہ منظر دیکھ کر میرے غم اور پریشانی میں اضافہ ہو گیا، اپنے والد کے معاملے میں میں حیرت میں گم ہو گیا، اس کے بعد مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا، اس دوران میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ چار حبشی کالے چہرے والے میرے والد کے سرہانے کھڑے ہیں، اسی طرح چار حبشی کالے چہروں والے میرے والد کی پاؤں والی طرف کھڑے ہیں، ان کے ہاتھوں میں آگ کے بنے لوہے کے بڑے بڑے ڈنڈے ہیں، وہ ان ڈنڈوں سے میرے والد کو مارنا چاہتے ہیں۔

اسی دوران میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ کالے حبشی میرے والد کے ساتھ کیا سلوک کرنے والے ہیں، اتنے میں ایک شخص وارد ہوا، جس کا چہرہ چمک رہا تھا، وہ شخص حبشیوں کی طرف بڑھا، انہیں اس شخص نے جھڑکا اور ان سے کہنے لگا کہ تم اس شخص سے دور ہو جاؤ، چنانچہ وہ کالے حبشی وہاں سے اسی وقت ہٹ گئے، وہ ایسے غائب ہوئے کہ پھر نظر نہیں آئے، پھر وہ شخص میرے والد کی طرف متوجہ ہوا، اس کے بعد اپنا ہاتھ ان کے چہرے پر پھیرا، تو ان کا چہرہ برف سے زیادہ سفید ہو گیا، نور ان کے چہرے پر چھانے لگا، پھر وہ شخص میری طرف متوجہ ہوا، پھر مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کے چہرے کو سفید کر دیا ہے اور ان سے سیاہی کو دور کر دیا ہے، میں نے اس شخص سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اللہ تجھے جزائے خیر عطا فرمائے، اس شخص نے کہا کہ میں اللہ کا رسول محمد (ﷺ) ہوں، میں نے آپ ﷺ سے پوچھا، یا رسول اللہ! آپ ﷺ کا ان کی طرف آنے کا مقصد کیا تھا؟

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا والد اپنی جان پر اسراف (گناہ گار) کرنے والا تھا، ہاں اس میں ایک بات یہ تھی کہ وہ مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھا کرتا تھا، جب اس پر یہ افتاد پڑی تو اس نے مجھ سے فریاد کی اور میں ان لوگوں کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر

بہت زیادہ درود شریف پڑھتے ہیں، یہ بات سن کر میں اپنی نیند سے بیدار ہوگیا، پھر میں نے اپنے والد کے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو وہ سفید ہو چکا تھا، چنانچہ میں تجہیز و تکفین میں مصروف ہوگیا، اس کے بعد میں نے حضرت نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا ترک نہیں کیا۔

(یہاں یہ بات ضروری طور پر ذہن نشین رکھنے کی ہے کہ یہ واقعہ حالت خواب کا ہے، اوپر والے پیراگراف میں جو یہ بات نقل کی گئی ہے کہ میں درود شریف پڑھنے والے کی فریاد پر پہنچتا ہوں، کسی قرآنی آیت یا کسی مرفوع حدیث شریف میں نہیں ہے، یہ خواب کا واقعہ ہے۔ حدوٹی غفرلہ)

جب نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر ہدیہ درود و سلام پیش کرنے سے مرنے کے بعد چہرہ روشن ہو جاتا ہے تو پھر یہ بات بدرجہ اولیٰ ثابت ہوگئی کہ زندگی میں جو لوگ آپ ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھتے ہیں ان کے کے چہروں کی روشنی اور نورانیت کا بھی یہ سامان ہے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو سراپا نور بنایا ہے، اور اپنی کتاب میں آپ ﷺ کو سراج منیر یعنی چمکتا چراغ فرمایا، اسی طرح جو لوگ آپ ﷺ کے پیروکار ہیں، آپ ﷺ کی سنتوں کی پیروی کرنے والے ہیں، آپ ﷺ کے ساتھ محبت رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کو بھی منور کر دیا ہے، جیسے ارشاد ربانی ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتے ہیں وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر پر ہے۔ (سورۃ الزمر ۲۲) اسی طرح جن لوگوں نے آپ ﷺ کے دین کی مخالفت کی، آپ ﷺ پر ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے دلوں کو سیاہ کر دیا ہے، جیسے سورۃ النور میں ارشاد ہے کہ جس کے لیے اللہ نے کوئی چیز روشن نہیں کی اس کے لیے کوئی نور نہیں ہے، آیت ۴۰، (بستان الواعظین ۱/ ۲۹۹)

اس لیے اہل ایمان کو اس عظیم الشان فضیلت اور دائمی نعمت سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

صَلُّوا عَلَى نُور تَزَايَدَ فَخره ... يَعْلُو عَلَى الْأَنْوَار والألباب

مُحَمَّد زَينُ الْخَلق شَرقًا ومَغربًا ... وَخَير شَفِيع نَاطِق بصَوَابِ
وَخَيرُ حَبيب لِلإِلٰهِ نَبيُّنَا ... وَخَيرُ رَسُول عَامِل بِكِتَاب
أَتَى الْخَلقَ وَالأَصنَامُ تُعبَدُ جهرَةً ... وَبَوَّأَهُم إِبْلِيسُ شَرَّ مَآب
فَأَنقَذَ بِالنُّورِ الْبَهِي عِبَادَهُ ... وَبَوَّأَهُم بالدِّ ين حُسنَ مَآب
فَصَلُّوا عَلَى خَير الْخَلَائِق كُلُّهُم ... لِتَستَوجبُوا يَا قَومَ خَير ثَوَاب

بندگان پروردگار کو چاہیے کہ وہ ہمارے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود شریف پڑھنے اور صلاۃ وسلام بھیجنے کا عہد وپیمان کریں، اس لیے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کی زبان پر درود شریف کو آسان کردیتے ہیں، اور جب کسی بندے کے ساتھ شر کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کی زبان کو ایسا جکڑ لیتے ہیں کہ وہ حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف نہیں پڑھ سکتا، جب وہ درود شریف نہیں پڑھ سکتا تو یہ بات اس کے چہرے کی سیاہی کا سبب بن جاتی ہے، جیسے درود شریف دلوں کو منور وتاباں کرنے کا ذریعہ اور سبب بن جاتا ہے

درود شریف مشکلات کی گرہیں کھول دیتا ہے

درود شریف مشکلات کی گرہیں کھول دیتا ہے، جیسے آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

مَن عَسرَت عَلَيْهِ حَاجَة فليكثر من الصَّلَاة عَليّ فَإِنَّهَا تحُلُّ العُقَدَ وَتكشِفُ الْهَمَّ وَالحُزنَ وتُكثِرُ الأَرزَاقَ (بستان الواعظين)

جس پر کوئی کام مشکل ہوگیا ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے، کثرت سے درود شریف پڑھنا اس کی مشکلات کو کھول دے گا، اس کے غم وحزن کو دور کردے گا، اس کے رزق کو بڑھادے گا۔

كَم بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَازَ من رجل ... وَكم رَأَيْت بهَا فِي الشدَّة الفرجا

آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنے کی وجہ سے کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو کامیاب ہوگئے، اور کتنے ہی لوگ ہیں جن کو تم نے دیکھا کہ انہیں سختی کے بعد کشادگی مل گئی۔

پلصراط اور درود شریف

درود شریف پڑھنے والے کو یہ بات جان لینا چاہیے کہ نبی کریم ﷺ پر پڑھا جانے والا درود شریف پلصراط پر انسان کے لیے روشنی کا کام دے گا، جیسے آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُورٌ عَلَی الصِّرَاطِ (کنزالعمال)

مجھ پر درود شریف بھیجنا پل صراط پر نور ہو گا۔

جو شخص پلصراط پر اہل ایمان میں سے نبی کریم ﷺ کی ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھنے والا ہو گا وہ دوزخ کی آگ سے حفاظت میں رہے گا، بلکہ وہ جنت کی نعمتوں کی طرف بڑھ رہا ہو گا اور راحت و قرار والے گھر میں اس کا ٹھکانہ ہو گا۔

درود ترک کرنے والا جنت کا راستہ بھول جائے گا

آقائے نامدار، تاجدار مدینہ، مرادالمشتاقین، راحۃ للعاشقین، حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

مَن تَرَکَ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ فَقَد أَخطَأَ طَرِیقَ الْجَنَّۃِ (بستان الواعظین)

جس نے مجھ پر درود شریف پڑھنا چھوڑ دیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اہل ایمان وہدایت کو ثابت قدمی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، خیر العباد، فخر البلاد، زین الحشر والمعاد حضرت نبی کریم ﷺ کی ذات پر درود شریف پڑھنے میں کوشش کرنا چاہیے، اس کی بدولت ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نہ ختم ہونے والے عذاب سے نجات دے سکتا ہے، اس لیے اس عظیم ثواب کے حصول سے ہمیں غافل نہیں ہونا چاہیے، جو درود شریف پڑھنے کی وجہ سے ہمیں ہمارا رب جلیل عطا فرمائے گا۔

جہنم اور صلاۃ علی النبی ﷺ

بعض روایات میں آتا ہے کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ رب العالمین، جبار جل جلالہ کی طرف سے حکم دیا جائے گا کہ جہنم کو لایا جائے، چنانچہ اس حکم کی تعمیل میں جب

جہنم کو لایا جائے گا، تو گناہ گاروں کو دیکھ کر شدت غضب سے بھڑک اٹھے گی، شدت غضب کی وجہ سے الٹ پلٹ ہو رہی ہوگی، اتنی سخت غصہ میں ہوگی کہ بیڑیوں، ہتھکڑیوں، طوقوں، زنجیروں، سانپوں، بچھوؤں کو اپنی پیٹھ پر ڈال دے گی، زبانیہ فرشتوں کو مونہوں کے بل الٹا دے گی، مالک فرشتہ دوزخ اس کے سامنے ہوگا، یہ ایسا وقت ہوگا کہ کوئی مقرب فرشتہ، کوئی نبی اور رسول ایسا نہیں ہوگا جو گھٹنوں کے بل نہیں بیٹھ جائے گا، سب لوگ بھاگ رہے ہوں گے، جب کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ وہاں کھڑے ہوں گے، آپ ﷺ ایسا جوڑا زیب تن کیے ہوئے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے پیدا کیا تھا، آپ ﷺ اس لباس کی آستین سے جہنم کی طرف اشارہ کریں گے اور ارشاد فرمائیں گے

كفي عَن أمتِي كفي عَن أمتِي

میری امت سے رک جا، میری امت سے رک جا۔

یہی وہ وقت ہوگا جب ایک گناہ گار بندہ حضرت نبی کریم ﷺ کے ساتھ لپٹ جائے گا اور یوں کہے گا کہ اے اللہ کے نبی! مجھے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچائیے، نبی کریم ﷺ اس سے فرمائیں گے کہ

أَلَم أُبَلِّغْكَ رِسَالَةَ رَبِّي فَلِمَ عَصَيْتَ فَيَقُول يَا رَسُول الله غَلَبَت عَلَيَّ شِقوَتِي فَيَقُولُ صلى الله عَلَيْهِ وَسلم (لَا شِقوَةَ عَلَى أَحدٍ مِمَّن أَكثَر الصَّلَاة عَلَيَّ فيشفع لَهُ عِنْد الله تَعَالَى فَإِذا رَأَتْ جَهَنَّمُ نُورَ وَجهِ الْمُصْطَفى مُحَمَّدٌ صلى الله عَلَيْهِ وَسلم خَمِدَت وَكَفت(رياض السامعين)

کیا میں نے تجھ تک اپنے رب کا پیغام نہیں پہنچایا تھا؟ تو نے کیوں نافرمانی کی تھی؟ وہ کہے گا کہ یا رسول اللہ! مجھ پر بد بختی غالب آگئی تھی، آپ ﷺ فرمائیں گے کہ کسی ایسے شخص پر بد بختی غالب نہیں آسکتی جو مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھتا تھا، چنانچہ آپ ﷺ اس کے لیے اللہ کی بارگاہ میں سفارش کریں گے، جب جہنم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد کے روشن چہرے کو دیکھے گی تو بجھ جائے گی اور رک جائے گی۔

سبحان اللہ جب اللہ جبار وقہار میرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے چہرہ انور کی روشنی سے جہنم کو بجھا دیں گے تو پھر آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف پڑھنے والے کی تمام خطائیں اور تمام گناہ کیوں نہ مٹادیں گے، جب آقا مدنی کریم ﷺ کے چہرہ انور کی روشنی اتنی بڑی دوزخ کو بجھا دے گی تو یہ کیونکر نہیں ہوسکے گا کہ ان کی ذات پر پڑھے جانے والے درود شریف کی وجہ سے انسان کو اتنی بڑی بخشش مل جائے، جب آقانامدار ﷺ کے چہرے کی روشنی جہنم کے باد سموم کو بجھا سکتی ہے تو یہ کیوں نہیں ہوسکتا کہ جو شخص آپ ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہے یہ چیز اسے عزت والے مقام پر کھڑا نہیں کرسکتی؟

يَا من تمرد فِي الْأَيَّام منهمكاً ... صلوا على الْمُصْطَفى يَا أكْرم الْأُمَم
صلوا عَلَيْهِ لَعَلَّ الله يَرْحَمكُمْ ... يَوْم الْحساب وَيَوْم الكرب والزحم
إِن الصَّلَاة على الْمُخْتَار قارئة ... لقلب صَاحبهَا جُزْءا من الحكم
فَهُوَ الشَّهِيد لأهل الْجمع كلهم ... وَهُوَ الدَّلِيل إِلَى الفردوس وَالنعَم

صلاۃ اور جنت کی بشارت

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَن صَلَّى عَلَيّ فی یوم أَلف مَرَّةٍ لَم یَمُت حَتَّی یُبَشَّرَ بِالْجَنَّةِ (کنزالعمال)

جو شخص مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اسے جنت کی خوشخبری نہ دے دی جائے۔

اس قدر بشارتیں، اس قدر خوش بختیاں کہ درود شریف پڑھنے پر جنت میں بسیرے، سبحان اللہ، کس قدر بخیل ہیں وہ لوگ جن کے سامنے، جن کی مجلس میں، میرے پیارے آقا ﷺ کا تذکرہ کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود شریف نہ پڑھیں، آپ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی سنیں اور ٹس سے مس نہ ہوں، ان کی زبانوں پر درود شریف پڑھنے کے لیے کوئی حرکت تک نہ ہو۔

کس قدر سست ہے وہ شخص جو مؤذن کی ندا سنے پھر بھی اسے پروانہ ہو کہ وہ مؤذن کے ساتھ ساتھ وہی کلمات دہراتا رہے، وہ شخص کس قدر عاجز، درماندہ اور بے کس ہے جو ہر نماز کے بعد آپ ﷺ کی ذات اقدس پر ہدیہ درود شریف نہیں بھیجتا، سلام عاشقانہ نہیں پیش کرتا، جو شخص اپنی ذات کے لیے اس قدر عاجز ہے تو وہ دوسروں کے لیے تو سب سے بڑھ کر عاجز ہو گا۔

جو شخص ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ذات پر ہدیہ درود شریف بھیجے گا وہ جنت میں جائے گا، جب وہ جنت میں جائے گا تو پھر ہمارے پروردگار، اللہ جل شانہ اس کو سلام کہیں گے۔

جیسے قرآن کریم کی آیت مبارکہ سورۃ یٰسین ۵۸ میں ارشاد ہے کہ رب رحیم کی طرف سے اہل جنت کے لیے سلام ہو گا، اسی طرح اہل جنت کی باہمی گفتگو بھی سلام ہی سلام ہو گی، (الفرقان ۷۵)

اسی طرح جب بھی اہل جنت ایک دوسرے سے ملاقات کا شرف حاصل کریں گے تو سلام ہی سلام ایک دوسرے کو کہیں گے۔ (الاحزاب ۴۴)

اللہ کے ہاں درود شریف پڑھنے والے کا مقام

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ سے فرمایا کہ

مَن صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيتُ عَلَيْهِ وَمَن سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمتُ عَلَيْهِ (مسنداحمد)

جو آپ پر درود شریف پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل کروں گا، جو آپ کو سلام بھیجے گا میں بھی اس کو سلام کہوں گا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نے یہ بات سنی تو اللہ کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔

يَا رَاكِبًا نَحْو الْمَدِينَة قَاصِدًا ... بَلِّغ صَلَاتي للنَّبِي مُحَمَّد
وَقُل السَّلَامُ عَلَيْك يَا عَلَمَ الهْدى ... فَهُوَ الدَّلِيل إِلَى الشَّفِيع الأجود
إِن الَّذِي ورث النُّبُوَّة وَالهْدى ... فَهُوَ الدَّلِيل لكل عبد مرشد
صلى عَلَيْهِ الله مَا هبَت صَبَا ... وَتَرَنَّمت وَرَقًا بِصَوْتٍ تغَرَّد

چند خاص نکات

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں توحید کا ذکر فرمایا وہاں ارشاد فرمایا کہ

{شَهدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ} آل عمرَان ١٨

اللہ نے گواہی دی کہ اس کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اس کے فرشتوں نے بھی گواہی دی کہ اس کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

یہاں اللہ اور فرشتوں کی گواہی توحید کے مسئلہ پر آئی، اسی طرح جب نبی کریم ﷺ کی ذات پر درود شریف کی بات آئی تو وہاں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ

{إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِي} الْأَحْزَاب ٥٦)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ میں فرمایا کہ

{فَاذكُرُونِي أَذكُركُم} الْبَقَرَة ١٥٢

تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں دس بار یاد کروں گا، جب کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے، گویا کہ اللہ تعالیٰ یوں فرمارہے ہیں کہ میرے بندے جب تو میری ایک بار تعریف کرے گا تو میں تیری ایک بار تعریف کروں گا، مگر جب تو میرے حبیب کی ایک بار تعریف کرے گا تو میں تیری دس بار تعریف کروں گا، اس لیے کہ میرا حبیب ساری مخلوق میں مجھے محبوب ہے، میرے نزدیک میری مخلوق میں سب سے بڑے مرتبے والا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جو الفاظ نبی کریم ﷺ پر درود شریف کے لیے استعمال فرمائے تو ایسے ہی الفاظ اللہ نے نبی کریم ﷺ کی امت کے لیے استعمال فرمائے ہیں جیسے ارشاد ہے

{هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ}

وہ وہ ذات ہے جو رحمت بھیجتی ہے تم پر اور اس کے فرشتے، تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔(سورۃ الاحزاب ۴۳)

فَأَكْثِرُوا التَّسْلِيمَ بعد صَلَاتكُمْ ... للسَّيِّد الْمُخْتَار ذَاكَ الأَمجَدُ

وَمن يَك ذَا بخل شَدِيد بِذكرِهِ ... فَذَاكَ عَنِ الْحَقِّ الْمُنِير مُبعَدُ

سید المختار، بزرگی والے نبی ﷺ پر صلاۃ کے بعد سلام بہت زیادہ بھیجا کرو، جو شخص آپ ﷺ کے ذکر میں بخل سے کام لے گا وہ روشن حق سے بہت ہی دور چلا جائے گا۔

درود شریف سے دوزخ پانچ سو سال دور

پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

{مَن صَلى عَلَيَّ مِائَةَ مرّةٍ تزحزحتِ النَّارُ عَنهُ مَسِيرَةَ خَمْسمِائَةَ عَامٍ}

جو شخص مجھ پر ایک سو بار درود شریف بھیجتا ہے، دوزخ اس سے پانچ سو سال کی مسافت دور ہو جاتی ہے۔(بستان الواعظین وریاض السامعین لابن الجوزی)

کیا خوش نصیبی ہے، کس قدر سعادت ہے ان لوگوں کے لیے جو پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی خدمت عالیہ میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے رہتے ہیں۔

کثرتِ درود شریف باعثِ کثرتِ ازواج

پیارے آقا مدنی کریم، سرور دو جہاں، حضرت نبی کریم ﷺ نے کثرت سے درود پڑھنے والوں کے لیے ارشاد فرمایا کہ

أَكْثَرَكُم عَلَيّ صَلَاة أَكْثَرَكُم أَزْوَاجًا فِي الْجنَّةِ (الدرالمنضود فی الصلاۃ والسلام)

جو شخص تم میں سے مجھ پر درود شریف زیادہ بھیجے گا اس کی جنت میں بیویاں زیادہ ہوں گی۔

سعادت مندی ہے ان کی جو کثرت سے نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں، آپ ﷺ کے عظیم الشان مقام و مرتبے کی رعایت رکھتے ہیں، موٹی آنکھوں والی حوروں سے لطف اندوز ہونے اور اپنے رب جل جلالہ کے دیدار کا شوق رکھتے ہیں۔

کثرتِ درود شریف باعثِ قرب مصطفوی

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

أَكْثَرُكم عَلَيَّ صَلَاة أَقرَبُكُم مِّني مَجْلِسًا (بستان الواعظين)

تم میں جو شخص مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ مجلس کے لحاظ سے تم میں مجھ سے زیادہ قریب ہو گا۔

کیا خوبصورت اشارہ ہے اس حدیث شریف میں کہ جو شخص قیامت کے دن حضرت نبی کریم ﷺ کے قریب ہو گا وہ اللہ جل شانہ کی زیارت کرے گا، جو شخص نبی کریم ﷺ کے قریب ہو گا اس کا جسم دوزخ سے دور ہو گا، وہ راحت اور قرار والے گھر میں اپنا ٹھکانہ بنائے گا، جنت عدن اس کی آرام گاہ ہو گی، جنت عدن کے بیچوں بیچ نہریں رواں دواں ہوں گی، کوئی گرم پھل نہیں چکھیں گے، کوئی بیماری ان کو نہیں چھوئے گی، مصائب و آلام کا ان کے پاس گزر نہیں ہو گا، زوال و انتقال سے محفوظ ہوں گے، ان سے رب المتعال راضی ہو گا، اس لیے کہ وہی ذات پاک ہے وہی ذوالجلال۔

صَلَّى الْإِلَهُ وَمَن يَحُفُ بِعَرْشِهِ ... وَالطَّيِّبُونَ عَلَى الْمُبَارَكِ أَحْمَدُ
فَمَا حَمَلَت مِن نَاقَةٍ فَوقَ رَحلِهَا ... أَبَر وأَوفَىٰ ذِمَّةً مِّن مُحَمَّد
وَلَا طَلَعَت شَمسُ النَّهَار عَلَى امْرِئٍ ... تَقِيّ نقي كالنبي مُحَمَّد
وَلَا لاحَتِ الجَوزَاءُ شرقًا ومغربًا ... بأطيَب مِن طِيبِ النَّبِي مُحَمَّد

کثرتِ درود شریف رب کے غصہ کو بجھاتا ہے

پیارے نبی حضرت سرور عالم ﷺ نے فرمایا کہ

أَكْثِرُوا من الصَّلَاة عَلَيّ فَإِنَّهَا تُطْفِئُ غَضَبَ الْجَبَّار (بستان الواعظين)

مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، اس لیے کہ درود شریف اللہ کی غصے کو بجھاتا ہے۔

حُبُّ النَّبِي عَلَى الْأَنَامِ فَرِيضَةٌ ... وَلَا تَنسَ ذِكرَ الْهَاشِمِي الأَكرم
إِن الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِي وَسِيلَةٌ ... فِيهَا النَّجَاةُ لِكُل عَبدٍ مُسلِم
صَلُّوا عَلَى الْقَمر الْمُنِير فَإِنَّهُ ... نُورٌ تُبدِى فِي الْغَمَامِ المُظلَمِ
رَحِمَ الْعِبَادَ بِهِ عَزِيزٌ قَادِرٌ ... فَالشُّكرُ لله الْعَلِي الْمُنعِمِ

درود شریف ابتدا، درمیان اور دعا کے آخر میں

میرے پیارے آقا، رحمت کائنات، مفخر موجودات، حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

لَا تجعَلُونِي كَقَدحِ الرَّاكِبِ فَإِنَّ الرَّاكِبَ إِذَا أَرَادَ أَن ينطَلِقَ عَلَّقَ مَعَالِقَهُ وَملأَ قَدحَهُ فَإِن كَانَت لَهُ حَاجَةً فِي أَن يتَوَضَّأَ أَو يَشرَبَ شرب وَإِلَّا أَهرَاقَهُ فَاجعَلُونِي فِي وَسطِ الدُّعَاءِ وَفِي أَوَّلِه وَفِي آخِرِهِ (مصنف عبدالرزاق)

مجھے سوار کے پیالے کی طرح نہ بناؤ، کیونکہ سوار جب چلتا ہے تو اپنا ساز و سامان لٹکا لیتا ہے اور اپنے پیالے کو بھر لیتا ہے، اگر اسے ضرورت پیش آتی ہے تو وہ اس سے وضو کرتا ہے، یا پانی پیتا ہے، ورنہ اسے انڈیل دیتا ہے، پس مجھے دعا کے درمیان میں رکھو اور دعا کے شروع میں رکھو، اور دعا کے آخر میں رکھو۔

مطلب یہ ہے انسان کو کبھی بھی ہدیہ درود شریف بھیجنے سے توقف نہیں کرنا چاہیے، بلکہ بہت زیادہ درود شریف پڑھتے رہنا چاہیے، اس کی آواز اور اس کی دعا میں درود شریف ہونا چاہیے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتے ہیں اور اس سے غم و حزن دور کر دیتے ہیں۔

درود شریف شیطانی مکر کو کمزور کرتا ہے

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

أَكثِرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّهَا تَهِنُ كَيدَ الشَّيطَانِ (بستان الواعظين)

مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھا کرو کیونکہ یہ شیطانی فریب و مکر کو کمزور کرتا ہے۔

اِمدَح نَبِي الْهُدى يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ ... وَاذْكُر فَضَائِلَهُ وَالدَّمعُ مُنهَمِلُ
وَصَلِّ دَهرًا عَلَى الْمُخْتَار مُجْتَهِدًا ... تحتَ الظَّلَامِ وَدَاجِي اللَّيْل مُنسَبِلُ
عَسَاكَ تحظى بِدَار لَا نَفَاذَ لَهَا ... نَعِيمُهَا دَائِم وَالظِّلُ وَالْأكلُ

پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف بھیج کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مغفرت طلب کرنا چاہیے، اس پر اللہ تعالیٰ معافی عطا فرمادیں گے، اس پر اللہ اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمادیں گے، اس کے باعث ہلاکت کے گھر سے بچائیں گے، دوزخ کے عذاب سے محفوظ فرمائیں گے، درود شریف کے باعث اللہ تعالیٰ ایسی جنت عطا فرمائیں گے جس کے بیچوں بیچ نہریں رواں دواں ہوں گی، درود شریف پڑھنے کی وجہ سے اللہ دردناک عذاب سے محفوظ رکھیں گے، درود شریف کے وسیلے سے بہترین گھر عطا فرمائیں گے، نعمتوں والے گھر میں ٹھکانہ عطا فرمائیں گے۔

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت اقدس میں ہدیہ درود شریف بھیجنا گناہوں کو ٹھنڈے پانی سے زیادہ بجھا دیتا ہے جو آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔(بستان الواعظین)

علامہ ابن الجوزی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنا غلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔(بستان الواعظین)

تَوَاتَرَتِ الْخَيرَاتُ شَرقًا وَمَغربًا ... بِذِكر رَسُول الله فِي السِّرِّ وَالجَهر
فَذِكرُكَ لِلمُختَار فَخرٌ وَ رفعَةٌ ... وَذِكرُكَ للمُختَار مِن أَفضَل الذِّكر

مشرق و مغرب میں پوشیدہ اور سرعام نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ذکر خیر کرنے سے تسلسل سے بھلائیاں پھیل رہی ہیں، چنیدہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے تیرا ذکر کرنا فخر و سربلندی کی بات ہے، چنیدہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے لیے تیرا ذکر کرنا افضل الذکر ہے۔

درود شریف اور نامۂ اعمال کا وزن

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب قیامت کا دن ہو گا تو بعض اہل ایمان کی نیکیاں اور بدیاں ترازو میں رکھی جائیں گی، تو ان کی برائیوں والا پلڑا جھک جائے گا اور نیکیوں والا پلڑا اٹھ جائے گا، یہ منظر دیکھ کر ایمان والے ڈر جائیں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ سفید رنگ کے اعمال نامے نیکیوں والے پلڑے پر اتریں گے، تو نیکیوں والا پلڑا برائیوں والے پلڑے سے وزنی ہو جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے

هَذِهِ صَلاَتُكُمْ عَلَى النَّبِي مُحَمَّدٍ صلى الله عَلَيْهِ وَسلم ثَقُلَتْ بِهَا مَوَازِينُكُم وَجَعَلتُهَا لَكُم ذَخِيرَةٌ وَّقُربَةٌ(رياض السامعين)

یہ تمہارا درود شریف ہے جو تم نے میرے نبی ﷺ پر بھیجا تھا، اس کی وجہ سے تمہارا نامہ اعمال وزنی ہوا ہے، اس درود شریف کو میں نے تمہارے لیے ذخیرہ اور ذریعہ قرب بنایا تھا۔

امت کے بارے نبی ﷺ کو راضی کیا جائے گا

پیارے نبی کریم ﷺ کی اپنی امت پر شفقت اور مہربانی ملاحظہ کی جائے کہ ایک دن آپ ﷺ جلوہ افروز تھے، اسی دوران آپ ﷺ نے سورۃ المائدہ کی یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی

إِن تُعَذِبهُمْ فَإِنَّهم عِبادُكَ وَإِن تغفِر لَهُم فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ} الْمَائِدَة ١١٨

اگر تو انہیں عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کر دے تو تو زبردست حکمت والا ہے۔

اس پر حضرت نبی کریم ﷺ رو پڑے، پھر حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے، تو آپ ﷺ سے فرمایا کہ اے محمد! آپ ﷺ کے رونے کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے اپنی امت کی فکر ہے، جبریل نے فرمایا کہ

يَا مُحَمَّدُ اَللّٰهُ يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَيَقُولُ لَكَ أَنَا أَستَرضِيكَ فِي أُمَّتِكَ

اے محمد! اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو سلام کہہ رہے ہیں، اور فرمارہے ہیں کہ میں آپ ﷺ کو آپ کی امت کے حق میں خوش کر دوں گا۔ (بستان الواعظین)

يَا إلٰهي عَسىٰ تَكُونُ مُجيري ... بِصَلَاتي عَلى البَشِير النَّذِير
إِنَّنِي خَائِفٌ كئيبٌ حَزِينٌ ... أَن أُصَلِّي بَحر نَار السَّعِير
أَيُّهَا النَّاسُ بَادِرُوا ثُمَّ جدُّوا ... بِصَلَاة عَلى السِّرَاجِ الْمُنِير
ذَاكَ خَيرُ الْأَنَامِ جَاءَ بِصِدقٍ ... وَكتاب مِنَ السَّمِيعِ الْبَصِير
فِيهِ أَمرٌ وَفِيهِ نهيٌ وَفِيهِ ... مَا يُؤَدِّي إِلَى النَّعِيمِ الْكَبِير
لَا تَمَلُّوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ ... سَوفَ تَنجُوا مِن حَرِّ نَار الزَّفِير
ثمَّ تَحظُوا بِهَا بدَار نَعِيم ... لَيْسَ تُبلىٰ مَن عِنْدَ ربّ قَدِير

درود شریف پر دوام

بندگان پروردگار، مسلمان مردوں، مسلمان عورتوں پر لازم اور واجب ہے کہ وہ پیارے نبی کریم ﷺ پر درود شریف کا تحفہ بھیجنے میں سستی اور کاہلی کا مظاہرہ نہ کریں، کسی وقت بھی اس تحفے کو بھیجنے میں انقطاع نہیں ہونا چاہیے، کوئی شخص شدائد اور مشکلات میں تو درود شریف پڑھتا نہیں، خوشحالی میں بھی درود شریف پڑھنے کا عمل چھوڑ دیتا ہے تو یہ شخص اس کی طرح ہے جو صرف دنیا کے لیے کام کرتا ہے اور آخرت کی فکر نہیں کرتا، ضروری ہے کہ آپ ﷺ پر نماز میں درود شریف پڑھا جائے، اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھا جائے، جب لباس زیب تن کیا جائے اس وقت نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے، کھانے پینے کے دوران درود شریف پڑھا جائے، اپنے سارے امور سرانجام دیتے وقت درود شریف کی کثرت کرنا چاہیے۔

اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ اس کے صلے میں برکات کا نزول ہو گا، اس کی وجہ سے انسان اپنی جان کا حق ادا کرے گا، اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اس پر جو حق ہے وہ ادا ہو گا، انسان کے بس میں نہیں ہے کہ وہ اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تک کسی طرح پہنچ سکے، مگر درود شریف کثرت سے پڑھنے والے لوگوں کو قرب مصطفوی نصیب ہو گا، اگر انسان کی ہزار زبانیں بھی ہوں، انہیں مشک وگلاب سے دھو کر ان کے ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتا رہے تو یہ بڑے نصیب کی بات ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے درود شریف کو جہنم سے خلاصی اور نجات کا ذریعہ بنایا ہے، درود شریف کو اپنی ذات کی معرفت کا سبب بنایا ہے۔

اُم البشر حضرت حواء کا مہر

ایک روایت میں ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے جنت میں اقامت کے دوران جب اپنا سر اٹھا کر عرش الٰہی کی طرف دیکھا تو عرش پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا دیکھا، حضرت آدم نے عرض کی کہ اے میرے رب! یہ کون ہے جس کا نام آپ نے اپنے نام کے ساتھ لکھا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے آدم! یہ میرا نبی ہے، میرا چنا ہوا ہے، میرا حبیب ہے، اگر وہ نہ ہوتا تو میں آپ کو بھی پیدا نہ کرتا، نہ جنت کو پیدا کرتا، نہ دوزخ کو پیدا کرتا۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت حواء کو پیدا کیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کی طرف دیکھا تو عرض کیا کہ اے میرے رب! حواء سے میری شادی کرا دیجیے،

اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ اس کا مہر کیا ہو گا؟

آدم علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھے معلوم نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے آدم! صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ عَشرَ مَرَّاتٍ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر دس بار درود شریف پڑھو۔ (بستان الواعظین وریاض السامعین)

چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضرت نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھا، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی حضرت حواء کے ساتھ شادی کروادی، اور مہر حضرت محمد ﷺ پر درود شریف مقرر کیا گیا۔

حضرت حواء کے بارے میں آتا ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے بہت ہی خوبصورت بنایا تھا، جب اس قدر خوبصورت عورت کا مہر نبی کریم ﷺ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھنا مقرر کیا گیا تو پھر جنت کی موٹی آنکھوں والی حوروں کے لیے نبی کریم ﷺ پر درود شریف بطور مہر کے کیوں نہ ہو گا، اور مزید ار بات یہ ہے کہ جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا وہ دوزخ سے نجات پا جائے گا، اسی لیے تو میرے پیارے آقا ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر بہت زیادہ درود شریف پڑھے گا اس کی جنت میں بیویاں زیادہ ہوں گی۔

اہل ایمان کے گناہ اڑ جائیں گے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اہل ایمان کے لیے صلاۃ کا لفظ استعمال ہوا ہے، صلاۃ اللہ کی طرف سے رحمت ہے، دوزخ کی آگ سے نجات کا سامان ہے، اس لیے کہ رب کائنات ایمان والوں پر رحمت نازل فرمارہے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مقدس کتاب قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں کہ
مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الأَرْضِ- يُونُس ۲۴
اسی طرح اللہ تعالیٰ سورۃ یونس میں ارشاد فرماتے ہیں کہ
{كَأَن لَّم تَغنَ بِالْأَمْسِ} يُونُس ۲۴

جب قیامت اپنے عذاب اور ہولناکی کے ساتھ آئے گی تو زمین کا سبزہ اور نباتات ختم ہو جائیں گے، یہ سب کچھ عذاب کے پہلو میں اڑ جائے گا، زمین اس طرح باقی رہ جائے گی گویا کہ یہاں کوئی نباتات، کوئی سبزہ کبھی ہوا ہی نہیں تھا، جب عذاب کی صورت میں اتنا کچھ ہو سکتا ہے تو پھر اللہ کی رحمت تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے، جب اللہ کی رحمت آئے گی

تو اہل ایمان کے گناہ بھی اڑ جائیں گے، اور عذاب کے پہلو میں پہنچ جائیں گے، گویا کہ ان کے گناہ تھے ہی نہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی ایک رحمت کا مقام ہے، تو کیا حساب لگایا جا سکتا ہے اللہ تعالیٰ کی دس رحمتوں کا، اس لیے کہ میرے آقا و مولیٰ، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَن صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ بِهَا عَلَيْهِ عَشرَ مَرَّاتٍ

جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

کس قدر خوبصورت بشارت ہے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لیے، یہ بشارت ان کو حاصل ہو رہی ہے کثرت سے نبی کریم، سید السادات و خیر البریات پر درود شریف پڑھنے کی وجہ سے۔

اگر ذکر خدا ہو اور ذکر مصطفےٰ نہ ہو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا مدنی کریم رؤف و رحیم ،حضرت نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے فرمایا

مَا جَلَسَ قَومٌ مَجْلِسًا يذكرُونَ اللهَ تَعَالَى وَلَم يَذكرُوا النَّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِلَّا كَانَ ذَلِك الْمَجْلِسُ عَلَيهِم وَبَالًا وَّحَسرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ(بستان الواعظین

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور حضرت نبی کریم ﷺ کا ذکر نہیں کرتے تو یہ مجلس ان کے لیے وبال اور قیامت کے دن باعث نقصان ہو گی۔

اس لیے میرے آقا و مولیٰ حضرت نبی کریم ﷺ کی امت کو چاہیے کہ وہ اپنی مجالس اور اپنی محافل کو نبی کریم ﷺ پر بہت زیادہ درود شریف بھیج کر مزین کرتے رہیں، انہیں خوبصورت بناتے رہیں۔

درود شریف اور گناہوں کا کفارہ

میرے پیارے آقا ﷺ ایک دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے، پھر آپ ﷺ نے اپنا قدم مبارک منبر کی پہلی سیڑھی پر رکھا تو فرمایا، آمین، اسی طرح دوسری سیڑھی پر

قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین، اسی طرح منبر کی تیسری سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا آمین، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَن أَدْرَكَ أَحَدَ وَالِدَيهِ أَو كِلَاهُمَا وَمَاتَ وَلَم يُغفر لَهُ فَدخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللهُ فَقُلتُ آمِين ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَن أَدْرَكَ شَهرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلم يُغفر لَهُ فَدخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللهُ قُلتُ آمِين ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَن ذُكرتَ عِندَهُ فَلَم يُصَلِّ عَلَيْكَ فَمَاتَ فَلَم يُغْفَر لَهُ فَدخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللهُ فَقُلتُ آمِين (بستان الواعظين)

میرے پاس جبریل امین تشریف لائے، جبریل امین نے فرمایا، اے محمد! جو اپنے والدین میں سے کسی ایک کو پائے یا دونوں کو اور فوت ہو جائے اور اس کی بخشش نہ ہو تو وہ دوزخ میں جائے، اللہ اسے دور کر دیں، تو میں نے کہا آمین، پھر جبریل نے کہا کہ اے محمد! جس نے رمضان المبارک کا مہینہ پایا، پھر فوت ہو گیا، اس کی بخشش نہ ہو سکی، تو وہ دوزخ میں جائے، اللہ اسے دور کر دیں، تو میں نے کہا آمین، پھر جبریل نے کہا کہ اے محمد! جس کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود شریف نہ بھیجے، پھر فوت ہو جائے تو دوزخ میں چلا جائے، اللہ اسے دور کر دیں، تو میں نے کہا کہ آمین۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا ﷺ پر اپنی رحمتوں کا نزول فرماتا رہے جب تک آنکھ کا تعلق نگاہ کے ساتھ رہے، جب تک زمین بارش سے سیراب ہوتی رہے، جب تک حاجی حج کرتے رہیں، جب تک معتمرین عمرہ کرتے رہیں، جب تک حاجی تلبیہ سے رطب اللسان رہیں، جب تک حاجی نحر کرتے رہیں، جب تک حاجی حلق و قصر کرتے رہیں، جب تک بیت اللہ کا طواف ہوتا رہے، جب تک حجر اسود کو بوسہ ملتا رہے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالیہ میں صدق دل سے دعا ہے کہ وہ ہمارے حالات ٹھیک کردے، ہمیں اپنے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفاعت کا حقدار بنائے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نورانی طریقوں کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اصل چیز عمل والی زندگی ہے، اگر زندگی عمل والی ہوگی تو ہم دنیا اور آخرت دونوں جہاں میں کامیاب ہیں، اگر زندگی اعمال صالحہ سے خالی ہوئی تو ہم دنیا اور آخرت میں نقصان اٹھائیں گے، اللہ ہمیں محفوظ فرمادے۔

میں اپنے پڑھنے والے بھائیوں اور دوستوں سے عرض کرتا ہوں کہ آج کل انسانی مصروفیات بہت بڑھ گئی ہیں، اس دور کو مشینی دور کہا جاتا ہے، مشینیں برق رفتاری سے اپنا کام کرتی ہیں، اسی طرح انسان بھی ان مشینوں کی طرح دنیا میں مال وزر بنانے میں مصروفِ صبح وشام ہے، ان صباحی اور مسائی مصروفیات سے کچھ لمحات فارغ کیجیے اور اپنے اللہ کے حضور کچھ دیر مراقبہ کیجیے کہ کیا ہم ان مشینوں کی طرح کام کرنے کے لیے دنیا میں آئے ہیں؟ یا اللہ کو راضی کرنے کے لیے آئے ہیں، یقیناً اندر سے ایک واعظ، ایک خطیب، ایک مصلح بولے گا کہ نہیں بندے یہ دنیا تو غلام بن کر تیرے قدموں میں ڈھیر ہو جائے گی تو اپنے اللہ کا غلام بن جا، اللہ کی غلامی میں اپنے کو دے دے، بس اپنی بھی یہی دعوت ہے کہ اللہ کے غلام بن جاؤ، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے تابع فرمان بن جاؤ۔

بندہ عاجز وفقیر۔

خادم اسلام،

محمود الرشید عباسی حدوٹی

(۱۲ نومبر ۲۰۱۷ء)

جامعہ رشیدیہ غوث گارڈن فیز ۲، جی ٹی روڈ، مناواں لاہور کینٹ

مولانا محمودُ الرَّشید حَدَوٹی عباسی

خلیفہ مجاز بیعت

حضرت شاہ ڈاکٹر عبدالمقیم صاحب مدظلہ

کی چند شاہکار تصانیف

(۱) اسلامی نظام حیات

(۲) اسلام کا معاشی نظام

(۳) اسلامی عبادات

(۴) اسلامی عقائد

(۵) تقابل ادیان

(۶) اسلام اور مسیحیت

(۷) اسلام اور یہودیت

(۸) اسلام اور ہندومت

(۹) کلام ربانی کی کرنیں

(۱۰) سفید سمندر کے ساحل تک

(۱۱) تپتے صحرا (سفرنامہ ٹمبکٹو)

(۱۲) کاروان حرمین (سفرنامہ)

(۱۳) سلگتے ریگزار (سفرنامہ نیجر)

(۱۴) دریائے نیل کے ساحل تک

(۱۵) جزیروں کے دیس میں

(۱۶) تاریخ عزیمت

(۱۷) فضائل مصطفےٰ ﷺ

(۱۸) کلام نبوی کی کرنیں

(۱۹) معارف الفرقان (جلد اول)

(۲۱) شاتم رسول ﷺ کی شرعی سزا

(۲۱) خطبات دعوت

(۲۲) آخری دس سورتوں کی تفسیر

(۲۳) عبرت ناک زلزلہ

(۲۴) اسلام اور عورت

(۲۵) اسلام میں عورت کا مقام

(۲۶) اسلام اور نوجوان

(۲۷) دعوت و تبلیغ

(۲۸) مطالعہ اسلام

(۲۹) اہل سنت والجماعت

(۳۰) دیوار چمن سے زنداں تک

(۳۱) گستاخ دین صحافی

(۳۲) الدرر السنیہ فی الاحادیث القدسیہ

(۳۳) حدیقۃ الحضارہ فی العربیۃ المختارہ

(۳۴) مصباح الصرف

(۳۵) مصباح النحو

(۳۶) رشوت ستانی

(۳۷) بت شکن

(۳۸) بسنت کا تہوار

(۳۹) موت کا سوداگر

(۴۰) ایمان کے ڈاکو

(۴۱) بحر ظلمات کے ساحل تک

(۴۲) اسلام اور پیغمبر اسلام

(۴۳) غازی عبد الرشید شہیدؒ

(۴۴) فضائل مسجد

(۴۵) بے غبار تحریریں (کالم)

(۴۶) مسلمان کون ہوتا ہے؟

(۴۷) امیر عزیمت کی داستان حیات

(۴۸) مولانا ایثار القاسمی شہیدؒ

(۴۹) درد دل (کالموں کا مجموعہ)

(۵۰) روزہ (قرآن وسنت کی روشنی میں

(۵۱) زکوٰۃ، صدقات، خیرات

(۵۲) حج (قرآن وسنت کی روشنی میں)

(۵۳) حج کے بعد زندگی کیسے گزاریں

(۵۴) عورت کی حکمرانی

(۵۵) دعائے انبیاء

(۵۶) مناجات نبوی (نبوی دعائیں)

(۵۷) مطالعہ مذاہب

(۵۸) صلاۃ وسلام علی سید الانام

(۵۹) قرآن اور حاملین قرآن

(۶۰) مطالعہ قرآن (اول)

(۶۱) مطالعہ قرآن (دوم)

(۶۲) مطالعہ قرآن (سوم)

(۶۳) مطالعہ قران (پنجم)

(۶۴) مطالعہ قرآن (ششم)

(۶۵) مطالعہ قرآن (ہفتم)

(۶۶) مطالعہ قرآن (ہشتم)

(۶۷) حضرت سیدنا صدیق اکبر

(۶۸) حضرت سید عمر فاروق

(۶۹) حضرت سیدنا عثمان غنی

(۷۰) حضرت سیدنا علی المرتضیٰ

(۷۱) حضرت سیدنا حسین

(۷۲) حضرت سیدنا امیر معاویہ

(۷۳) نغمہ زنداں (جیل کی تقریریں)

(۷۴) معارف الحدیث (مجلدات)

(۷۵) نماز کتاب

(۷۶) فیضان حقانی (تبصرے)

(۷۷) مجلس ذکر

(۷۸)شان امت محمدی

(۷۹) نقوش (اداریے)

(۸۰)رمضان المبارک

(۸۱) قربانی

(۸۲) معراج النبی ﷺ

(۸۳) چہار شنبہ کی شرعی حیثیت

(۸۴)زاد محمود فی فضائل درود

(۸۵)علماء کرام کا مقام

(۸۶)بیت المقدس

(۸۷) ختم نبوت

(۸۸)زاد الصالحین

(۸۹) عربی زبان

(۹۰)ارمغان مقیم

(۹۱)سنت مصطفی ﷺ

(۹۲)تزکیہ نفس

(۹۳)جہیز کی شرعی حیثیت

(۹۴)ذوق خطابت

(۹۵) مضامین فی سورۃ یاسین

(۹۶)ختم بخاری شریف

(۹۷)مضامین بخاری شریف

(۹۸)غیرت مسلم

(۹۹)فکر آخرت

(۱۰۰) یوم دفاع پاکستان

(۱۰۱)پیغام توحید

مولانا محمودُالرَّشِید عباسی حَدَوٹی
کی چند شاہکار تصانیف

(۱) اسلامی نظام حیات

(۲) اسلام کا معاشی نظام

(۳) اسلامی عبادات

(۴) اسلامی عقائد

(۵) تقابل ادیان

(۶) اسلام اور مسیحیت

(۷) اسلام اور یہودیت

(۸) اسلام اور ہندو مت

(۹) کلام ربانی کی کرنیں

(۱۰) سفید سمندر کے ساحل تک

(۱۱) تپتے صحرا (سفر نامہ ٹمبکٹو)

(۱۲) کاروان حرمین (سفر نامہ)

(۱۳) سلگتے ریگزار (سفر نامہ نیجر)

(۱۴) دریائے نیل کے ساحل تک

(۱۵) جزیروں کے دیس میں (سفر نامہ)

(۱۶) تاریخ عزیمت

(۱۷) فضائل مصطفےٰ ﷺ

(۱۸) کلام نبوی کی کرنیں

(۱۹) معارف الفرقان (جلد اول)

(۲۱) شاتم رسول ﷺ کی شرعی سزا

(۲۱) خطبات دعوت

(۲۲) آخری دس سورتوں کی تفسیر

(۲۳) عبرت ناک زلزلہ

(۲۴) اسلام اور عورت

(۲۵) اسلام میں عورت کا مقام

(۲۶) اسلام اور نوجوان

(۲۷)دعوت و تبلیغ

(۲۸)مطالعہ اسلام

(۲۹)اہل سنت والجماعت

(۳۰)دیوار چمن سے زنداں تک

(۳۱)گستاخ دین صحافی

(۳۲) الدرر السنیہ فی الاحادیث القدسیہ

(۳۳)حدیقۃ الحضارہ فی العربیۃ المختارہ

(۳۴)مصباح الصرف

(۳۵)مصباح النحو

(۳۶)رشوت ستانی

(۳۷)بت شکن

(۳۸)بسنت کا تہوار

(۳۹)موت کا سوداگر

(۴۰)ایمان کے ڈاکو

(۴۱)بحر ظلمات کے ساحل تک

(۴۲)اسلام اور پیغمبر اسلام

(۴۳)غازی عبد الرشید شہیدؒ

(۴۴)فضائل مسجد

(۴۵)بے غبار تحریریں (کالم)

(۴۶)مسلمان کون ہوتا ہے؟

(۴۷)امیر عزیمت کی داستان حیات

(۴۸)مولانا ایثار القاسمی شہید

(۴۹)درد دل (کالموں کا مجموعہ)

(۵۰)روزہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)

(۵۱)زکوٰۃ، صدقات، خیرات

(۵۲)حج (قرآن وسنت کی روشنی میں)

(۵۳) حج کے بعد زندگی کیسے؟

(۵۴)عورت کی حکمرانی

(۵۵)دعائے انبیاء

(۵۶)مناجات نبوی (نبوی دعائیں)

(۵۷)مطالعہ مذاہب

(۵۸)صلاۃ وسلام علی سید الانام

(۵۹) قرآن اور حاملین قرآن

(۶۰)مطالعہ قرآن (اول)

(۶۱)مطالعہ قرآن (دوم)

(۶۲)مطالعہ قرآن (سوم)

(۶۳)مطالعہ قران (پنجم)

(۶۴)مطالعہ قرآن (ششم)

(۶۵)مطالعہ قرآن (ہفتم)

(۶۶)مطالعہ قرآن (ہشتم)

(۶۷)مطالعہ قرآن (نہم)

(۶۸)حضرت سیدنا صدیق اکبر

(۶۹)حضرت سید عمر فاروق

(۷۰)حضرت سیدنا عثمان غنی

(۷۱)حضرت سیدنا علی المرتضیٰ
(۷۲)حضرت سیدنا حسین
(۷۳)حضرت سیدنا امیر معاویہ
(۷۴)نغمہ زنداں (جیل کی تقریریں)
(۷۵)معارف الحدیث (مجلدات)
(۷۶)نماز کتاب
(۷۷)فیضان حقانی (تبصرے)
(۷۸) مجلس ذکر
(۷۹)شان امت محمدی
(۸۰) نقوش (اداریے)
(۸۱)رمضان المبارک
(۸۲) قربانی
(۸۳)معراج النبی ﷺ
(۸۴)چہار شنبہ کی شرعی حیثیت
(۸۵)زاد محمود فی فضائل درود
(۸۶)علماء کرام کا مقام
(۸۷)بیت المقدس
(۸۸)ختم نبوت
(۸۹)زاد الصالحین
(۹۰)عربی زبان
(۹۱)ارمغان مقیم
(۹۲)سنت مصطفے ﷺ
(۹۳)تزکیہ نفس
(۹۴)جہیز کی شرعی حیثیت
(۹۵)ذوق خطابت
(۹۶)مضامین فی سورۃ یاسین
(۹۷)ختم بخاری شریف
(۹۸)غیرت مسلم
(۹۹)فکر آخرت
(۱۰۰)مضامین بخاری